DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 440

DATED 16-05-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO. 081 9202548 9201815 9201956, FAX NO.081 9201108
e mail. dgprquettabalochistan@ com, dgprquetta.advt@gmail.com

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.05.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صوبائی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبوں میں انقلابی اقدامات پر عمل پیرا ہے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	دو سال میں 20 منصوبے مکمل 11 کے افتتاح کر دیا گیا دیگر کے عید کے بعد، مسلسل محنت سے بلوچستان کی ترقی مخالف قوتوں کو شکست دیں گے، بلاول بھٹو۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان کے حالات بہتر بنانے کی ضرورت ہے، نوابزادہ خالد مگسی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	جاپانی کیلنڈرز کی نمائش حقیقی زندگی کی عکاسی کرتی ہے، راحیلہ درانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	مسائل کے حل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لارہے ہیں، علی مدد جتک۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	حکومت بلوچستان کے مختلف اداروں سے صحت کے شعبے میں تعاون کے لیے مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	گورنر جعفر خان مندوخیل سے بلاول بھٹو زرداری کی ملاقات باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	خطرات سے نمٹنے کے لیے مون سون سے قبل تیاریاں مکمل کی جائیں، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	کوئٹہ سبی قومی شاہراہ کی توسیع کا منصوبہ مکمل۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ریکوڈک منصوبے پر کام کرنے والی امریکی کمپنیوں کی سیکیورٹی یقینی بنادی، وزیر داخلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	ڈیرہ بگٹی آئی جی ایف سی (نارتھ) کی سربراہی میں جرگہ عوامی مسائل کے حل پر تبادلہ خیال۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	عوام بلوچستان دشمن قوتوں کے خلاف متحد ہو کر جدوجہد کریں گے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	پارٹی مینڈیٹ پر شب خون مارنے نہیں دیں گے، ڈاکٹر مالک بلوچ۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان نازک موڑ پر کھڑا عوام خود کو تنہا محسوس کر رہے ہیں، مولانا عبدالواسع۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نوکنڈی ایف سی کی کارروائی ڈکیتی میں ملوث تین ملزمان گرفتار، تجگور مسلح افراد کا ایک گاڑی پر حملہ 3 افراد جاں بحق 5 زخمی، مستونگ معدنیات لے جانے والے ٹرک تین ٹرک نظر آتش کوئٹہ تفتان شاہراہ پر پل تباہ، کوئٹہ قبائلی رہنما کے اغوا پر لواحقین نے ایئرپورٹ روڈ بلاک کر دیا، ڈیرہ مراد جمالی کے قریب سیکیورٹی اہلکار کے گھر پر راکٹوں سے حملہ۔

مسائل :

بلاول کی کوئٹہ آمد سڑکیں بند شہری رل گئے، کوئٹہ چاندنی چوک کے رہائشی محکمہ واساہٹ دھرمی پر پریشان، وائس چانسلر گوادر یونیورسٹی ودیگر کی بازیابی تا حال نہ ہوسکی،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.05.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان سے مختلف سیاسی و سماجی شخصیات کی ملاقات**" کہ عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گذشتہ روز وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مختلف سیاسی وسماجی شخصیات نے ملاقاتیں کیں جن میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال باہمی دلچسپی کے اموراورعوامی فلاح و بہبود سے متعلق معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کرنے والوں میں نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ، سابق صوبائی وزراء نواب آیاز جوگیزئی اور عبدالرحیم زیارتوال جبکہ ملک غفار ناصر، ملک مرزا خان اور اقصیٰ میروانی شامل تھیں۔ ملاقاتوں کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں سیاسی ہم آہنگی، باہمی مشاورت اور مفاہمتی عمل کے فروغ پر یقین رکھتی ہے۔ تمام سیاسی وسماجی حلقوں کے ساتھ لے کر چلنا اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کاوشیں کرنا حکوست کی اولین ترجیح ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کے طبی شعبے میں نئے باب کا آغاز اور مشترکہ ذمہ داریاں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میں صحت کے نظام کو مزید بہتر فعال بنانے کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال ایک بار پھر سوالات کی زد میں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Allowing informal trade" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**وڈھ کو ضلع کا درجہ دینا ناگزیر**" کے عنوان سے قاضی عبدالحمید شیرزاد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں صحت کے شعبے میں انقلاب بلاول بھٹو کا سفر از بگٹی اور بخت کاکڑ کو خراج تحسین**" کے عنوان سے خلیل احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLI
RELATIONS BALOCHSI
نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمن
BC-J-1 2841993-2842016-2841078
قیمت 35 روپے
جلد 55 ہفتہ 28 ذیقعد 1447ھ 16 مئی 2026ء نمبر 134

صوبائی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبوں میں انقلابی اقدامات پر عمل پیرا ہے

سرفراز بگٹی

غریب عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات کا تسلسل جاری، آج کا دن بلوچستان کے عوام کی تقدیر بدلنے کی جانب اہم پیشرفت ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبوں میں انقلابی اقدامات پر عمل پیرا ہے اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق بلوچستان میں تعلیم وصحت اور غریب عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے موثر اقدامات کا تسلسل جاری ہے آج کا دن صرف چند ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح کا نہیں یہ بلوچستان کے عوام کی تقدیر بدلنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے ماضی میں بلوچستان کے عوام شاید یہ تصور بھی نہیں کر سکتے تھے کہ انہیں گھر کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی تاہم آج جدید ٹراما سینٹر، پیپلز ایئر ایمبولینس اور جینظیر ایمبولینس سروس جیسے منصوبے حقیقت بن چکے ہیں جو چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی قیادت اور وژن کا عملی ثبوت ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صحت بلوچستان کے مکمل شدہ منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی اور پاکستان پیپلز پارٹی کے عہدیداران بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبوں میں انقلابی اقدامات پر عمل پیرا ہے اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق بلوچستان میں تعلیم وصحت اور غریب عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے موثر اقدامات کا تسلسل جاری ہے بلوچستان میں 99 بند اسکول فعال ہو چکے ہیں 13 ہزار سے زائد اساتذہ کی تعیناتی میرٹ پر کی گئی ہے انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں، خصوصاً نصیر آباد ڈویژن میں بحالی کا عمل جاری ہے اور اب تک آٹھ ہزار سے زائد مکانات کی تعمیر مکمل کی جا چکی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگرچہ یہ منصوبہ وفاقی حکومت کے تحت جاری ہے اور صوبائی حکومت اس میں صرف معاونت فراہم کر رہی ہے گو کہ اس منصوبے میں صوبائی حکومت جو کردار چاہتی ہے وہ نہیں پا یا اس لئے یہ منصوبہ اس رفتار سے مکمل نہیں کیا جا سکا جو ہماری خواہش تھی تاہم ہماری کوشش ہوگی کہ اس منصوبے پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے تاکہ متاثرہ خاندان جلد مکمل بحالی کی منزل حاصل کر سکیں انہوں نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا وژن خواتین کو بااختیار بنانا اور انہیں گھروں کی ملکیت فراہم کرنا ہے جس کے حصول کے لیے مزید موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پیپلز بس سروس کا آغاز ہو چکا ہے اور کوئٹہ کے بعد تربت میں بھی یہ جدید سفری سہولت فراہم کر دی گئی ہے ہمارا عزم ہے کہ صوبے کے تمام بڑے شہروں تک اس سروس کو توسیع دی جائے تاکہ عوام کو محفوظ معیاری اور جدید ٹرانسپورٹ کی سہولیات میسر آسکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات ملک کے دیگر صوبوں سے مختلف ہیں، تاہم یہاں کی اپوزیشن نے جمہوری روایات کے مطابق اپنا کردار ادا کیا ہے جہاں بھی بلوچستان کے وسیع تر مفاد کا معاملہ سامنے آیا حکومت نے اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی اپنائی اور اپوزیشن جماعتوں نے بھی عوامی مفاد کے معاملات میں حکومت کا بھرپور ساتھ دیا۔

وزیر اعلیٰ کی تبدیلی کی افواہیں دم توڑ گئیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی تبدیلی، ڈھائی سالہ فارمولہ پر عملدرآمد کی افواہیں ایک مرتبہ پھر سے دم توڑ گئیں، تفصیلات کے مطابق چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے اپنے دورہ کوئٹہ کے دوران خطاب میں کہا کہ پانچ سال بعد جب وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا دور حکومت مکمل ہوگا تو بلوچستان میں صحت کے شعبے میں واضح بہتری نظر آئے گی، سیاسی حلقوں کے مطابق چیئرمین پیپلز پارٹی نے عندیہ دیا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے پانچ سال مکمل کریں گے جس کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی تبدیلی اور پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے درمیان وزارت اعلیٰ کیلئے ہونے والے ڈھائی ڈھائی سالہ معاہدہ پر عملدرآمد ہونے کی افواہیں ایک مرتبہ پھر سے دم توڑ گئیں ہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLI... RELATIONS BALOCHSI...
نظامت اعلیٰ تعلقا...
حکومت بلوچ...
1
Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 54 | ہفتہ 28 ذی القعدہ 1447ھ 16 مئی 2026ء صفحات 08 | شمارہ 311
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

تعلیم و صحت کے شعبوں میں انقلابی اقدامات پر عمل پیرا ہیں، وزیر اعلیٰ

عوام کو انکی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئینگی، جدید ٹراما سنٹر، پیپلز ایئر ایمبولینس و بینظیر ایمبولینس سروس منصوبے حقیقت بن چکے ہیں

بلوچستان کے وسیع مفاد میں حکومت اپوزیشن کو ساتھ لیکر چل رہی ہے، اپوزیشن نے بھی حکومت کا بھرپور ساتھ دیا ہے، میر سرفراز بگٹی کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آج کا دن صرف چند ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح کا نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی تقدیر بدلنے کی جانب ایک اہم پیشرفت کا ہے ماضی میں بلوچستان کے عوام شاید یہ تصور بھی نہیں کر سکتے تھے کہ انہیں گھر کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی تاہم آج جدید ٹراما سنٹر، پیپلز ایئر ایمبولینس اور بینظیر ایمبولینس سروس جیسے منصوبے حقیقت بن .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

چکے ہیں جو چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی قیادت اور وژن کا عملی ثبوت ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صحت بلوچستان کے مکمل شدہ منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی اور پاکستان پیپلز پارٹی کے عہدیدار بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبوں میں انقلابی اقدامات پر عمل پیرا ہے اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق بلوچستان میں تعلیم و صحت اور غریب عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے موثر اقدامات کا تسلسل جاری ہے بلوچستان میں 99 بند اسکول فعال ہو چکے ہیں 13 ہزار سے زائد اساتذہ کی تعیناتی میرٹ پر کی گئی ہے انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں، خصوصاً نصیر آباد ڈویژن میں بحالی کا عمل جاری ہے اور اب تک آٹھ ہزار سے زائد مکانات کی تعمیر مکمل کی جا چکی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگرچہ یہ منصوبہ وفاقی حکومت کے تحت جاری ہے اور صوبائی حکومت اس میں صرف معاونت فراہم کر رہی ہے گو کہ اس منصوبے میں صوبائی حکومت جو کردار چاہتی ہے وہ نہیں پایا اس لئے یہ منصوبہ اس رفتار سے مکمل نہیں کیا جا سکا جو ہماری خواہش تھی تاہم ہماری کوشش ہو گی کہ اس منصوبے پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے تاکہ متاثرہ خاندان جلد مکمل بحالی کی منزل حاصل کر سکیں انہوں نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا وژن خواتین کو بااختیار بنانا اور انہیں گھروں کی ملکیت فراہم کرنا ہے جس کے حصول کے لیے مزید موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پیپلز بس سروس کا آغاز ہو چکا ہے اور کوئٹہ کے بعد تربت میں بھی یہ جدید سفری سہولت فراہم کر دی گئی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت سنبھالنے کے پہلے ہی دن چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان کے حوالے سے تین بنیادی ترجیحات کے اہداف دیے تھے پہلی ترجیح صوبے کے مستحق عوام کو معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی، دوسری تعلیم کے شعبے میں نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنا جبکہ تیسری ترجیح سیلاب متاثرین کی بحالی اور بلوچستان کی ہاری خواتین کو گھروں کی ملکیت کے حقوق دینا تھی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Slot No. 1 Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 153 | ہفتہ، 28 ذیقعد، 16 مئی 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

آج عوام کی تقدیر بدلنے کی جانب پیشرفت کا دن ہے

پارٹی چیئرمین کے وژن کا پابند

وزیر اعلیٰ

ماضی میں بلوچستان کے عوام تصور بھی نہیں کر سکتے تھے کہ انہیں گھر کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی

اپوزیشن نے جمہوری روایات کے مطابق کردار ادا کرتے ہوئے حکومت کا بھرپور ساتھ دیا، سرفراز بگٹی کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آج کا دن صرف چند ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح کا نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی تقدیر بدلنے کی جانب ایک اہم پیش رفت کا دن ہے ماضی میں بلوچستان کے عوام شاید یہ تصور بھی نہیں کر سکتے تھے کہ انہیں گھر (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

(باقی صفحہ 5 نمبر 8)

کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی تاہم آج جدید ٹراما سنٹر، پیپلز ایئر ایمبولنس اور بینظیر ایمبولنس سروس جیسے منصوبے حقیقت بن چکے ہیں جو چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی قیادت اور وژن کا عملی ثبوت ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صحت بلوچستان کے مکمل شدہ منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے عہدیداران بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبوں میں انقلابی اقدامات پر عمل پیرا ہے اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق بلوچستان میں تعلیم و صحت اور غریب عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کا تسلسل جاری ہے بلوچستان میں 99 بند اسکول فعال ہو چکے ہیں 13 ہزار سے زائد اساتذہ کی تعیناتی میرٹ پر کی گئی ہے انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں، خصوصاً نصیر آباد ڈویژن میں بحالی کا عمل جاری ہے اور اب تک آٹھ ہزار سے زائد مکانات کی تعمیر مکمل کی جا چکی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگرچہ یہ منصوبہ وفاقی حکومت کے تحت جاری ہے اور صوبائی حکومت اس میں صرف معاونت فراہم کر رہی ہے گو کہ اس منصوبے میں صوبائی حکومت جو کردار چاہتی ہے وہ نہیں پایا اس لئے منصوبہ اس رفتار سے مکمل نہیں کیا جا سکا جو ہماری خواہش تھی تاہم ہماری کوشش ہوگی کہ اس منصوبے پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے تاکہ متاثرہ خاندان جلد مکمل بحالی کی منزل حاصل کر سکیں انہوں نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا وژن خواتین کو بااختیار بنانا اور انہیں گھروں کی ملکیت فراہم کرنا ہے جس کے حصول کے لیے مزید مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پیپلز بس سروس کا آغاز ہو چکا ہے اور کوئٹہ کے بعد تربت میں بھی یہ جدید سفری سہولت فراہم کر دی گئی ہے ہمارا عزم ہے کہ صوبے کے تمام بڑے شہروں تک اس سروس کو توسیع دی جائے تاکہ عوام کو محفوظ معیاری اور جدید ٹرانسپورٹ کی سہولیات میسر آسکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات ملک کے دیگر صوبوں سے مختلف ہیں، تاہم یہاں کی اپوزیشن نے جمہوری روایات کے مطابق اپنا کردار ادا کیا ہے جہاں بھی بلوچستان کے وسیع تر مفاد کا معاملہ سامنے آیا حکومت نے اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی اپنائی اور اپوزیشن جماعتوں نے بھی عوامی مفاد کے معاملات میں حکومت کا بھرپور ساتھ دیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر کوئٹہ کے جدید ٹراما سینٹر کو شہید بینظیر بھٹو کے نام سے منسوب کرنے کا اعلان کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت سنبھالنے کے پہلے ہی دن چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان کے حوالے سے تین بنیادی ترجیحات کے اہداف دیئے تھے پہلی ترجیح صوبے کے مستحق عوام کو معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی، دوسری تعلیم کے شعبے میں نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنا جبکہ تیسری ترجیح سیلاب متاثرین کی بحالی اور بلوچستان کی ہاری خواتین کو گھروں کی ملکیت کے حقوق دینا تھی جن پر پہلی دو ترجیحات پر تیزی سے عمل درآمد ہوا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے بلاول بھٹو کو بریفنگ

صوبے میں جاری ترقیاتی، فلاحی منصوبوں اور عوامی سہولیات سے متعلق آگاہ کیا

کوئٹہ (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور مختلف شعبہ جات میں پیش (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

(باقی صفحہ 5 نمبر 10)

رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں جاری ترقیاتی کاموں، فلاحی منصوبوں اور عوامی سہولیات کی بہتری کے لیے کیے گئے اقدامات سے چیئرمین پیپلز پارٹی کو آگاہ کیا بریفنگ کے دوران صوبے میں ترقیاتی رفتار، جاری منصوبوں کی پیش رفت اور مستقبل کی حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے ہمراہ پیپلز پارٹی کی مرکزی سیکرٹری اطلاعات شازیہ مری بھی موجود تھیں، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر اور انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے بھی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو مختلف سرکاری محکموں کی کارکردگی، امن و امان کی صورتحال اور انتظامی اقدامات کے حوالے سے تفصیلی آگاہ کیا بریفنگ میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ صوبے میں ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے، عوامی سہولیات کے فروغ اور ادارہ جاتی کارکردگی میں بہتری کے لیے اقدامات کو تسلسل کے ساتھ جاری رکھا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

No. 1 Dated: 16 MAY 2026 Page No. 4

بلاول بھٹوزرداری بے نظیر 1122 ایمبولینس سروس کا افتتاح کر رہے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی بھی موجود ہیں

بلاول بھٹوزرداری کے کوئٹہ دورے کے موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی
صوبے میں امن وامان اور ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت سے آگاہ کر رہے ہیں

کوئٹہ، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹوزرداری کا وزیر اعلیٰ
بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی استقبال کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Page No 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | ہفتہ 16 مئی 2026ء بمطابق 28 ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ نمبر 134

عوامی مفاد، اپوزیشن کا بھرپور ساتھ رہا

حکومت تعلیم وصحت کے شعبوں میں انقلابی اقدامات پر عمل پیرا ہے، وزیراعلیٰ

بلاول زرداری کے وژن کے مطابق عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے موثر اقدامات کا تسلسل جاری، ٹراما سینٹر شہید بینظیر بھٹو کے نام سے منسوب

تین بنیادی ترجیحات کے اہداف میں دو پورے کر دیئے، تیسرے میں وفاقی منصوبے کے باعث تاخیر ہوئی، عوام دوست اقدامات کا تسلسل جاری رہیگا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آج چند ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح کا نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی تقدیر بدلنے کی جانب اہم پیشرفت کا دن ہے، ماضی میں بلوچستان کے عوام شاید یہ تصور بھی نہیں کر سکتے تھے کہ انہیں گھر کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی تاہم آج جدید ٹراما سینٹر، پیپلز ایئر ایمبولینس اور بینظیر ایمبولینس سروس جیسے منصوبے حقیقت بن چکے ہیں جو چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

کی قیادت اور وژن کا عملی ثبوت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صحت بلوچستان کے مکمل شدہ منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے عہدیدار بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبوں میں انقلابی اقدامات پر عمل پیرا ہے اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق بلوچستان میں تعلیم وصحت اور غریب عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے موثر اقدامات کا تسلسل جاری ہے، بلوچستان میں 9 بند اسکول بحال ہو چکے ہیں 13 ہزار سے زائد اساتذہ کی تعیناتی میرٹ پر کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں، خصوصاً نصیرآباد ڈویژن میں بحالی کا عمل جاری ہے اور اب تک آٹھ ہزار سے زائد مکانات کی تعمیر مکمل کی جا چکی ہے۔ اگرچہ یہ منصوبہ وفاقی حکومت کے تحت جاری ہے اور صوبائی حکومت اس میں صرف معاونت فراہم کر رہی ہے گو کہ اس منصوبے میں صوبائی حکومت جو کردار چاہتی ہے وہ نہیں پایا اس لئے یہ منصوبہ اس رفتار سے مکمل نہیں کیا جا سکا جو ہماری خواہش تھی تاہم ہماری کوشش ہوگی کہ اس منصوبے پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے تاکہ متاثرہ خاندان جلد مکمل بحالی کی منزل حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا وژن خواتین کو بااختیار بنانا اور انہیں گھروں کی ملکیت فراہم کرنا ہے جس کے حصول کے لئے مزید موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پیپلز بس سروس کا آغاز ہو چکا اور کوئٹہ کے بعد تربت میں بھی یہ جدید سفری سہولت فراہم کر دی گئی ہے، ہمارا عزم ہے کہ صوبے کے تمام بڑے شہروں تک اس سروس کو توسیع دی جائے تاکہ عوام کو محفوظ معیاری اور جدید ٹرانسپورٹ کی سہولیات میسر آ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات ملک کے دیگر صوبوں سے مختلف ہیں، تاہم یہاں کی اپوزیشن نے جمہوری روایات کے مطابق اپنا کردار ادا کیا جہاں بھی بلوچستان کے وسیع تر مفاد کا معاملہ سامنے آیا حکومت نے اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی اپنائی اور اپوزیشن جماعتوں نے بھی عوامی مفاد کے معاملات میں حکومت کا بھرپور ساتھ دیا۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر کوئٹہ کے جدید ٹراما سینٹر کو شہید بینظیر بھٹو کے نام سے منسوب کرنے کا اعلان کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت سنبھالنے کے پہلے ہی دن چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان کے حوالے سے تین بنیادی ترجیحات کے اہداف دیئے تھے پہلی ترجیح صوبے کے مستحق عوام کو معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی، دوسری تعلیم کے شعبے میں نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنا جبکہ تیسری ترجیح سیلاب متاثرین کی بحالی اور بلوچستان کی ہاری خواتین کو گھروں کی ملکیت کے حقوق دینا تھی جن پر پہلی دو ترجیحات پر تیزی سے عمل درآمد ہوا جبکہ تیسرے میں وفاقی منصوبے کے باعث تاخیر ہوئی، وزیراعلیٰ نے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی کی جانب سے مسلسل رہنمائی وحمایت پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق عوام دوست اقدامات کا تسلسل جاری رکھے گی۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | ہفتہ 16 مئی 2026ء بمطابق 28 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 135

بلوچستان کے مفاد کیلئے اپوزیشن کو ساتھ لیکر چلنے کی پالیسی اپنائی، وزیر اعلیٰ

آج جدید ٹراما سینٹر، پیپلز ایئر ایمبولینس اور بینظیر ایمبولینس سروس جیسے منصوبے حقیقت بن چکے ہیں جو چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی قیادت اور وژن کا عملی ثبوت ہیں

آج کا دن صرف چند ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح کا نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی تقدیر بدلنے کی جانب ایک اہم پیش رفت کا دن ہے' سرفراز بگٹی کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آج کا دن صرف چند ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح کا نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی تقدیر بدلنے کی جانب ایک اہم پیش رفت کا دن ہے ماضی میں بلوچستان کے عوام شاید یہ تصور بھی نہیں کر سکتے تھے کہ انہیں گھر کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی تاہم آج جدید ٹراما سینٹر، پیپلز ایئر ایمبولینس اور بینظیر ایمبولینس سروس جیسے منصوبے حقیقت بن چکے ہیں جو چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی قیادت اور وژن کا عملی ثبوت ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صحت بلوچستان کے مکمل شدہ منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی اور پاکستان پیپلز پارٹی کے عہدیداران بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبوں میں انقلابی اقدامات پر عمل پیرا ہے اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق بلوچستان میں تعلیم و صحت اور غریب عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کا تسلسل جاری ہے بلوچستان میں 99 بند اسکول فعال ہو چکے ہیں 13 ہزار سے زائد اساتذہ کی تعیناتی میرٹ پر کی گئی ہے انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں، خصوصاً نصیر آباد ڈویژن میں بحالی کا عمل جاری ہے اور اب تک آٹھ ہزار سے زائد مکانات کی تعمیر مکمل کی جا چکی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگرچہ یہ منصوبہ وفاقی حکومت کے تحت جاری ہے اور صوبائی حکومت اس میں صرف معاونت فراہم کر رہی ہے گو کہ اس منصوبے میں صوبائی حکومت جو کردار چاہتی ہے وہ نہیں پایا اس لئے یہ منصوبہ اس رفتار سے مکمل نہیں کیا جا سکا جو ہماری خواہش تھی تاہم ہماری کوشش ہوگی کہ اس منصوبے پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے تاکہ متاثرہ خاندان جلد مکمل بحالی کی منزل حاصل کر سکیں انہوں نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا وژن خواتین کو با اختیار بنانا اور انہیں گھروں کی ملکیت فراہم کرنا ہے جس کے حصول کے لیے مزید مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پیپلز بس سروس کا آغاز ہو چکا ہے اور کوئٹہ کے بعد تربت میں بھی یہ جدید سفری سہولت فراہم کر دی گئی

کوئٹہ، چیئرمین پی پی پی بلاول بھٹو زرداری کو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں امن وامان اور ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے آگاہ کر رہے ہیں

کوئٹہ، چیئرمین پی پی پی بلاول بھٹو زرداری، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور دیگر ترقیاتی و دیگر منصوبوں کا افتتاح کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRE[CTORATE] GENERA[L] [PUBLIC] RELATION[S]

نظامت اعلیٰ تعـ[لقات عامہ]
حکومت بلـ[وچستان]

Bulletin No. 1

Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر کاکڑ

جلد 77 | ہفتہ 16 مئی 2026ء، 28 ذوالقعدہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 252

صوبائی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبوں میں انقلابی اقدامات پر عمل پیرا ہے، سرفراز بگٹی

آج کا دن صرف چند ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح کا نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی تقدیر بدلنے کی جانب ایک اہم پیش رفت کا دن ہے ماضی میں بلوچستان کے عوام شاید یہ تصور بھی نہیں کر سکتے تھے کہ انہیں گھر کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی

چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق بلوچستان میں تعلیم وصحت اور غریب عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کا تسلسل جاری ہے بلوچستان میں 99 بند اسکول فعال ہو چکے ہیں، وزیر اعلیٰ کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آج کا دن صرف چند ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح کا نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی تقدیر بدلنے کی جانب ایک اہم پیش رفت کا دن ہے ماضی میں بلوچستان کے عوام شاید یہ تصور بھی نہیں کر سکتے تھے کہ انہیں گھر کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی تاہم آج جدید ٹراما سینٹر، پیپلز ایئر ایمبولینس اور بینظیر ایمبولینس سروس جیسے منصوبے حقیقت بن چکے ہیں جو چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

قیادت اور وژن کا عملی ثبوت ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صحت بلوچستان کے مکمل شدہ منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی اور پاکستان پیپلز پارٹی کے عہدیداران بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبوں میں انقلابی اقدامات پر عمل پیرا ہے اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق بلوچستان میں تعلیم وصحت اور غریب عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کا تسلسل جاری ہے بلوچستان میں 99 بند اسکول فعال ہو چکے ہیں 13 ہزار سے زائد اساتذہ کی تعیناتی میرٹ پر کی گئی ہے انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں، خصوصاً نصیرآباد ڈویژن میں بحالی کا عمل جاری ہے اور اب تک آٹھ ہزار سے زائد مکانات کی تعمیر مکمل کی جا چکی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگرچہ یہ منصوبہ وفاقی حکومت کے تحت جاری ہے اور صوبائی حکومت اس میں صرف معاونت فراہم کر رہی ہے گو کہ اس منصوبے میں صوبائی حکومت جو کردار چاہتی ہے وہ نہیں پایا اس لئے یہ منصوبہ اس رفتار سے مکمل نہیں کیا جا سکا جو ہماری خواہش تھی تاہم ہماری کوشش ہو گی کہ اس منصوبے پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے تاکہ متاثرہ خاندان جلد مکمل بحالی کی منزل حاصل کر سکیں انہوں نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا وژن خواتین کو بااختیار بنانا اور انہیں گھروں کی ملکیت فراہم کرنا ہے جس کے حصول کے لیے مزید مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پیپلز بس سروس کا آغاز ہو چکا ہے اور کوئٹہ کے بعد تربت میں بھی یہ جدید سفری سہولت فراہم کر دی گئی ہے ہمارا عزم ہے کہ صوبے کے تمام بڑے شہروں تک اس سروس کو توسیع دی جائے تاکہ عوام کو محفوظ معیاری اور جدید ٹرانسپورٹ کی سہولیات میسر آسکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات ملک کے دیگر صوبوں سے مختلف ہیں، تاہم یہاں کی اپوزیشن نے جمہوری روایات کے مطابق اپنا کردار ادا کیا ہے جہاں بھی بلوچستان کے وسیع تر مفاد کا معاملہ سامنے آیا حکومت نے اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی اپنائی اور اپوزیشن جماعتوں نے بھی عوامی مفاد کے معاملات میں حکومت کا بھرپور ساتھ دیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر کوئٹہ کے جدید ٹراما سینٹر کو شہید بینظیر بھٹو کے نام سے منسوب کرنے کا اعلان کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت سنبھالنے کے پہلے ہی دن چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان کے حوالے سے تین بنیادی ترجیحات کے اہداف دیے تھے پہلی ترجیح صوبے کے مستحق عوام کو معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی، دوسری تعلیم کے شعبے میں نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنا جبکہ تیسری ترجیح سیلاب متاثرین کی بحالی اور بلوچستان کی بے گھر خواتین کو گھروں کی ملکیت کے حقوق دینا تھی جن پر پہلی دو ترجیحات پر تیزی سے عمل درآمد ہوا جبکہ تیسرے میں وفاقی منصوبے کے باعث تاخیر ہوئی، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے مسلسل رہنمائی و حمایت پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق عوام دوست اقدامات کا تسلسل جاری رکھے گی۔

کوئٹہ: پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کوئٹہ میں ٹراما سینٹر کے افتتاح کے موقع پر دعا کر رہے ہیں۔

کوئٹہ: چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی استقبال کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO...
GENERAL O...
RELATIONS BA...

نظامت اعلیٰ...
حکومت...

Bullet No 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | ہفتہ 16 مئی 2026ء بمطابق 28 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔133

بلوچستان کے وسیع تر مفاد کے پیش نظر ہمیشہ اپوزیشن کو ساتھ لیکر چلنے کی پالیسی اپنائی ہے، سرفراز بگٹی

ماضی میں بلوچستان کے عوام شاید یہ تصور بھی نہیں کر سکتے تھے آج جدید ٹراما سینٹر، پیپلز ایئر ایمبولینس اور بینظیر ایمبولینس سروس جیسے منصوبے حقیقت بن چکے ہیں

بلوچستان میں 99 بند اسکول فعال ہو چکے ہیں 13 ہزار سے زائد اساتذہ کی تعیناتی میرٹ پر کی گئی ہے، سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں آٹھ ہزار سے زائد مکانات تعمیر کیے ہیں

بلوچستان میں پیپلز بس سروس کا آغاز ہو چکا ہے، کوئٹہ کے بعد تربت میں بھی یہ جدید سفری سہولت فراہم کردی گئی ہے، ہمارا عزم ہے کہ صوبے کے تمام بڑے شہروں تک اس سروس کو توسیع دی جائے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آج کا دن صرف چند ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح کا نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی تقدیر بدلنے کی جانب ایک (بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 2 پر)

اہم پیش رفت کا دن ہے ماضی میں بلوچستان کے عوام شاید یہ تصور بھی نہیں کر سکتے تھے کہ انہیں گھر کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی تاہم آج جدید ٹراما سینٹر، پیپلز ایئر ایمبولینس اور بینظیر ایمبولینس سروس جیسے منصوبے حقیقت بن چکے ہیں جو چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی قیادت اور وژن کا عملی ثبوت ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صحت بلوچستان کے مکمل شدہ منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی اور پاکستان پیپلز پارٹی کے عہدیداران بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبوں میں انقلابی اقدامات پر عمل پیرا ہے اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق بلوچستان میں تعلیم و صحت اور غریب عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے موثر اقدامات کا تسلسل جاری ہے بلوچستان میں 99 بند اسکول فعال ہو چکے ہیں 13 ہزار سے زائد اساتذہ کی تعیناتی میرٹ پر کی گئی ہے انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں، خصوصاً نصیرآباد ڈویژن میں بحالی کا عمل جاری ہے اور اب تک آٹھ ہزار سے زائد مکانات کی تعمیر مکمل کی جا چکی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگرچہ یہ منصوبہ وفاقی حکومت کے تحت جاری ہے اور صوبائی حکومت اس میں صرف معاونت فراہم کر رہی ہے گو کہ اس منصوبے میں صوبائی حکومت جو کردار چاہتی ہے وہ نہیں پایا اس لئے یہ منصوبہ اس رفتار سے مکمل نہیں کیا جاسکا جو ہماری خواہش تھی تاہم ہماری کوشش ہوگی کہ اس منصوبے پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے تاکہ متاثرہ خاندان جلد مکمل بحالی کی منزل حاصل کر سکیں انہوں نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا وژن خواتین کو بااختیار بنانا اور انہیں گھروں کی ملکیت فراہم کرنا ہے جس کے حصول کے لیے مزید موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پیپلز بس سروس کا آغاز ہو چکا ہے اور کوئٹہ کے بعد تربت میں بھی یہ جدید سفری سہولت فراہم کردی گئی ہے ہمارا عزم ہے کہ صوبے کے تمام بڑے شہروں تک اس سروس کو توسیع دی جائے تاکہ عوام کو محفوظ معیاری اور جدید ٹرانسپورٹ کی سہولیات میسر آسکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات ملک کے دیگر صوبوں سے مختلف ہیں، تاہم یہاں کی اپوزیشن نے جمہوری روایات کے مطابق اپنا کردار ادا کیا ہے جہاں بھی بلوچستان کے وسیع تر مفاد کا معاملہ سامنے آیا حکومت نے اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی اپنائی اور اپوزیشن جماعتوں نے بھی عوامی مفاد کے معاملات میں حکومت کا بھرپور ساتھ دیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر کوئٹہ کے جدید ٹراما سینٹر کو شہید بینظیر بھٹو کے نام سے منسوب کرنے کا اعلان کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت سنبھالنے کے پہلے ہی دن چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان کے حوالے سے تین بنیادی ترجیحات کے اہداف دیے تھے پہلی ترجیح صوبے کے مستحق عوام کو معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی، دوسری تعلیم کے شعبے میں نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنا جبکہ تیسری ترجیح سیلاب متاثرین کی بحالی اور بلوچستان کی ہاری خواتین کو گھروں کی ملکیت کے حقوق دینا تھی جن پر پہلی دو ترجیحات پر تیزی سے عمل درآمد ہوا جبکہ تیسرے میں وفاقی منصوبے کے باعث تاخیر ہوئی،

وزیراعلیٰ بلوچستان نے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے مسلسل رہنمائی و حمایت پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق عوام دوست اقدامات کا تسلسل جاری رکھے گی

بلاول بھٹو زرداری کو وزیراعلیٰ نے ترقیاتی منصوبوں پر بریفنگ دی

بلوچستان میں ترقیاتی رفتار، جاری منصوبوں کی پیشرفت اور مستقبل کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور مختلف شعبہ جات میں (بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 2 پر)

پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں جاری ترقیاتی کاموں، فلاحی منصوبوں اور عوامی سہولیات کی بہتری کے لیے کیے گئے اقدامات سے چیئرمین پیپلز پارٹی کو آگاہ کیا بریفنگ کے دوران صوبے میں ترقیاتی رفتار، جاری منصوبوں کی پیش رفت اور مستقبل کی حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے ہمراہ پیپلز پارٹی کی مرکزی سیکریٹری اطلاعات شازیہ مری بھی موجود تھیں چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر اور انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے بھی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو مختلف سرکاری محکموں کی کارکردگی، امن و امان کی صورتحال اور انتظامی اقدامات کے حوالے سے تفصیلی آگاہ کیا بریفنگ میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ صوبے میں ترقیاتی عمل کو مزید موثر بنانے، عوامی سہولیات کے فروغ اور ادارہ جاتی کارکردگی میں بہتری کے لیے اقدامات کو تسلسل کے ساتھ جاری رکھا جائے گا۔

چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں امن وامان اور ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے آگاہ کر رہے ہیں

روزنامہ

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 — ہفتہ 16 مئی 2026، 26 ذوالقعد 1447ھ — شمارہ 43

ملک دشمن قوتیں بلوچستان کی ترقی نہیں چاہتیں بلاول عوامی مفاد کے فیصلے کرتے رہیں گے سرفراز بگٹی

بلوچستان کی ترقی ہے

میر سرفراز بگٹی

سرفراز بگٹی کیساتھ ملکر 5 سالہ عوامی ایجنڈا مکمل کرینگے بلاول

عوام دوست سیاست اور پسماندہ طبقات کی خدمت ہی پیپلز پارٹی کا منشور ہے پرائمری ہیلتھ کیئر نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہے، 64 بی ایچ یوز کو فنکشنل کرنا انقلابی قدم ہے رقبے کے لحاظ سے بڑے صوبے بلوچستان کے لیے ایئر ایمبولنس ناگزیر ضرورت تھی بلوچستان میں سندھ کی طرز پر انقلابی منصوبوں کا آغاز

کوئٹہ (یو این اے) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے ساتھ مل کر پانچ سالہ عوامی ایجنڈا مکمل کریں گے عوام دوست سیاست اور پسماندہ طبقات کی خدمت ہی پیپلز پارٹی کا منشور ہے پرائمری ہیلتھ کیئر نظام کی بقیہ 2 صفحہ 46 پر

بقیہ 2 صفحہ 46 پر

ریڑھ کی ہڈی ہے۔ 64 بی ایچ یوز کو فنکشنل کرنا انقلابی قدم ہے رقبے کے لحاظ سے بڑے صوبے بلوچستان کے لیے ایئر ایمبولنس ناگزیر ضرورت تھی بلوچستان میں سندھ کی طرز پر انقلابی منصوبوں کا آغاز، دو سال میں ریکارڈ ترقیاتی کام ہوئے ملک دشمن قوتیں بلوچستان کی ترقی نہیں چاہتیں، خلوص نیت سے کام کرنے والے ہی کامیاب ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صحت بلوچستان کے مکمل شدہ منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل، ڈاکٹر مالک بلوچ، اراکین پارلیمنٹ اور پارٹی کارکنوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاست کا محور ہمیشہ سے عوام دوستی اور غریب پروری رہا ہے، اور ہم پسماندہ علاقوں اور محروم طبقات کی خدمت کو اپنی اولین ترجیح سمجھتے ہیں اگر حکومت عام آدمی کی مدد کرے اور اسے معاشی و سماجی طور پر طاقتور بنائے، تو اس سے نہ صرف ملک مضبوط ہوگا بلکہ پاکستان کی معیشت کو بھی حقیقی معنوں میں طاقت ملے گی پیپلز پارٹی ایسے منصوبوں پر یقین رکھتی ہے جن کے ثمرات براہ راست عام آدمی تک پہنچیں اور ان کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی آسکے انہوں نے کہا ہے کہ موجودہ عالمی اور علاقائی صورتحال کے باعث پیدا ہونے والے معاشی بحران نے پسماندہ طبقات کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے، لیکن پیپلز پارٹی کے نظریے کے مطابق صحت کی سہولیات ہر شہری کا حق ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی ریاست میں ایسا نظام نہیں ہونا چاہیے جہاں صرف امیر کا علاج ہو سکے اور غریب وسائل نہ ہونے کی وجہ سے زندگی کی بازی ہار جائے: یہی وجہ ہے کہ پیپلز پارٹی ہمیشہ پبلک ہیلتھ سیکٹر کی مضبوطی پر توجہ دیتی ہے جب سے انہوں نے سیاست میں قدم رکھا ہے۔

کوئٹہ، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری ریسکیو 1122 ایمبولنس سروس کا افتتاح کر رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی بھی موجود ہیں

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

شمارہ 83	MEMBER OF APNS رجسٹرڈ سی پی۔10	قیمت 15 روپے	FaX:2839867 Ph :2839851 1447ھ 28 ذیقعد ہفتہ 16 مئی 2026ء	جلد 29

صحت کے منصوبے اہم پیشرفت عوام کی تقدیر بدلنے کا سفر شروع ہو چکا ہے، سرفراز بگٹی

جدید ٹراما سینٹر، پیپلز ایئر ایمبولینس اور بینظیر ایمبولینس سروس جیسے منصوبے حقیقت بن چکے، ماضی میں عوام تصور بھی نہیں کر سکتے تھے

بلوچستان کے حالات ملک کے دیگر صوبوں سے مختلف، حکومت نے اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی اپنائی، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آج کا دن صرف چند ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح کا نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی تقدیر بدلنے کی جانب ایک اہم پیش رفت کا دن ہے ماضی میں بلوچستان کے عوام شاید یہ تصور بھی نہیں کر سکتے تھے کہ انہیں گھر کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی تاہم آج جدید ٹراما سینٹر، پیپلز ایئر ایمبولینس اور بینظیر ایمبولینس سروس جیسے منصوبے حقیقت بن چکے ہیں جو چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی قیادت اور وژن کا عملی ثبوت ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صحت بلوچستان کے مکمل شدہ منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی اور پاکستان پیپلز پارٹی کے عہدیداران بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبوں میں انقلابی اقدامات پر عمل پیرا ہے اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق بلوچستان میں تعلیم وصحت اور غریب عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کا تسلسل جاری ہے بلوچستان میں 99 بند اسکول فعال ہو چکے ہیں 13 ہزار سے زائد اساتذہ کی تعیناتی میرٹ پر کی گئی ہے انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں، خصوصاً نصیر آباد ڈویژن میں بحالی کا عمل جاری ہے اور اب تک آٹھ ہزار سے زائد مکانات کی تعمیر مکمل کی جا چکی ہے

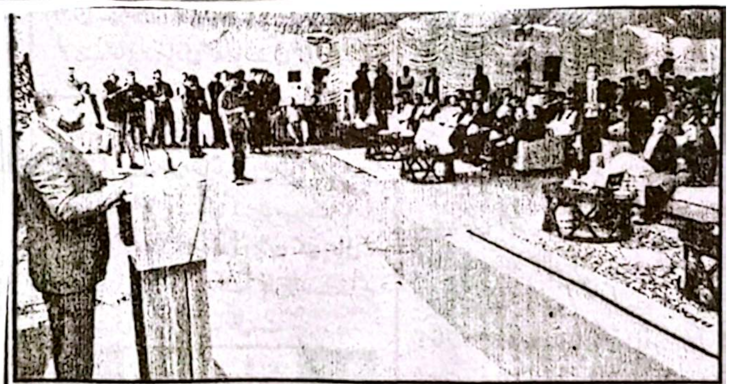

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ہیلتھ سیکٹر کے 11 بڑے منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کو امن وامان اور ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی جا رہی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR… GENERAL OF… RELATIONS BA…

نظامت اعلیٰ…
حکومت…

Bullet No. 1

Page No. 11

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 — ہفتہ 16 مئی 2026ء 28 ذوالقعدہ 1447ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 135

صحت و تعلیم کے شعبوں میں انقلابی اقدامات کیے جا رہے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

آج کا دن صرف چند ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح کا نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی تقدیر بدلنے کی جانب ایک اہم پیش رفت کا دن ہے

چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق بلوچستان میں تعلیم وصحت اور غریب عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کا تسلسل جاری ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آج کا دن صرف چند ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح کا نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی تقدیر بدلنے کی جانب ایک اہم پیش رفت کا دن ہے ماضی میں بلوچستان کے عوام شاید یہ تصور بھی نہیں کر سکتے تھے کہ انہیں گھر کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی تاہم آج جدید ٹراما سینٹر، پیپلز ایئر ایمبولینس اور بینظیر ایمبولینس سروس جیسے منصوبے حقیقت بن چکے ہیں جو چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی قیادت اور وژن کا عملی ثبوت ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صحت بلوچستان کے مکمل شدہ منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی اور پاکستان پیپلز پارٹی کے عہدیداران بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبوں میں انقلابی اقدامات پر عمل پیرا ہے اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق بلوچستان میں تعلیم وصحت اور غریب عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کا تسلسل جاری ہے بلوچستان میں 99 بند اسکول فعال ہو چکے ہیں 13 ہزار سے زائد اساتذہ کی تعیناتی میرٹ پر کی گئی ہے انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں، خصوصاً نصیرآباد ڈویژن میں بحالی کا عمل جاری ہے اور اب تک آٹھ ہزار سے زائد مکانات کی تعمیر مکمل کی جا چکی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگرچہ یہ منصوبہ وفاقی حکومت کے تحت جاری ہے اور صوبائی حکومت اس میں صرف معاونت فراہم کر رہی ہے گو کہ اس منصوبے میں صوبائی حکومت جو کردار چاہتی ہے وہ نہیں پایا اس لئے یہ منصوبہ اس رفتار سے مکمل نہیں کیا جا سکا جو ہماری خواہش تھی تاہم ہماری کوشش ہوگی کہ اس منصوبے پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے تاکہ متاثرہ خاندان جلد مکمل بحالی کی منزل حاصل کر سکیں انہوں نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا وژن خواتین کو بااختیار بنانا اور انہیں گھروں کی ملکیت فراہم کرنا ہے جس کے حصول کے لیے مزید مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پیپلز بس سروس کا آغاز ہو چکا ہے اور کوئٹہ کے بعد تربت میں بھی یہ جدید سفری سہولت فراہم کر دی گئی ہے ہمارا عزم ہے کہ صوبے کے تمام بڑے شہروں تک اس سروس کو توسیع دی جائے تاکہ عوام کو محفوظ معیاری اور جدید ٹرانسپورٹ کی سہولیات میسر آسکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات ملک کے دیگر صوبوں سے مختلف ہیں، تاہم یہاں کی اپوزیشن نے جمہوری روایات کے مطابق اپنا کردار ادا کیا ہے جہاں بھی بلوچستان کے وسیع تر مفاد کا معاملہ سامنے آیا حکومت نے اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی اپنائی اور اپوزیشن جماعتوں نے بھی عوامی مفاد کے معاملات میں حکومت کا بھرپور ساتھ دیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر کوئٹہ کے جدید ٹراما سینٹر کو شہید بینظیر بھٹو کے نام سے منسوب کرنے کا اعلان کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت سنبھالنے کے پہلے ہی دن چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان کے حوالے سے تین بنیادی ترجیحات کے اہداف دیے تھے پہلی ترجیح صوبے کے مستحق عوام کو معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی، دوسری تعلیم کے شعبے میں نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنا جبکہ تیسری ترجیح سیلاب متاثرین کی بحالی اور بلوچستان کی ہاری خواتین کو گھروں کی ملکیت کے حقوق دینا تھی جن پر پہلی دو ترجیحات پر تیزی سے عمل درآمد ہوا جبکہ تیسرے میں وفاقی منصوبے کے باعث تاخیر ہوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان نے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے مسلسل رہنمائی وحمایت پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق عوام دوست اقدامات کا تسلسل جاری رکھے گی۔

کوئٹہ، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی استقبال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
Quetta

1

Bulle! No

W 19

CM says health and education reforms mark turning point for Balochistan

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Friday said the day marked not only the inauguration of several development projects but also a major step towards changing the destiny of the people of Balochistan.

Addressing the inauguration ceremony of completed projects of the Balochistan Health Department at the Chief Minister Secretariat in Quetta, Bugti said that in the past, the people of the province could hardly imagine having quality healthcare facilities available at their doorstep. However, he said, projects such as a modern trauma centre, the People's Air Ambulance, and the Benazir Ambulance Service have now become a reality.

He said these initiatives were a practical demonstration of the vision and leadership of Pakistan Peoples Party (PPP) Chairman Bilawal Bhutto Zardari.

PPP Chairman Bilawal Bhutto Zardari, provincial ministers, members of the provincial assembly, and party officials were also present at the event.

The chief minister said the provincial government was implementing revolutionary measures in the education and health sectors and that effective steps were continuously being taken in line with Bilawal Bhutto's vision to ensure the provision of basic facilities to the underprivileged.

He said 99 previously closed schools had been made functional in the province, while more than 13,000 teachers had been appointed purely on merit.

Bugti said rehabilitation efforts were underway in flood-affected areas, particularly in Naseerabad Division, adding that the construction of over 8,000 houses had been completed so far.

He noted that although the housing project was being carried out under the federal government, the provincial government was only providing support. He said the role the provincial government wished to play was not fully ensured, which was why the project could not be completed at the pace desired. However, he assured that efforts would be made to accelerate implementation so that affected families could achieve full rehabilitation at the earliest.

The chief minister said Bilawal Bhutto's vision focused on empowering women and granting them ownership rights of houses, and further measures were being taken to achieve this goal.

Bugti said the People's Bus Service had been launched in Balochistan, and after Quetta, the facility had also been extended to Turbat. He said the government was determined to expand the service to all major cities of the province to ensure safe, modern and quality transport facilities for the public. Continued on page 7

He said the situation in Balochistan was different from other provinces, but the opposition had played its role in accordance with democratic traditions. He added that whenever broader provincial interests were involved, the government adopted a policy of taking the opposition along, and opposition parties also fully supported the government on matters of public welfare.

On the occasion, Bugti announced that the modern trauma centre in Quetta would be named after Shaheed Benazir Bhutto.

He said that on the very first day of assuming office, Bilawal Bhutto Zardari had set three key priorities for Balochistan: provision of quality healthcare for deserving people, improved educational opportunities for youth, and rehabilitation of flood victims along with granting home ownership rights to working women in the province.

Bugti said the first two priorities had been implemented swiftly, while the third faced delays due to its linkage with a federal project. The chief minister thanked PPP Chairman Bilawal Bhutto Zardari for his continued guidance and support, and reaffirmed that the provincial government would continue people-friendly initiatives in line with the party chairman's vision.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated 16 MAY 2026 Page No. 13

مسائل کے حل کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں، علی مدد جتک

پیپلز پارٹی بلوچستان کے عوام کی حقیقی نمائندہ جماعت ہے محروم طبقات کے حقوق کے کیلئے کردار ادا کرتی رہے گی، صوبائی وزیر

بلوچستان سمیت ملک بھر میں عوامی خدمت وترقی وخوشحالی کا سفر جاری رہے گا، بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے خوشگوار ماحول میں اہم ملاقات کی ملاقات کے دوران بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال، پارٹی کے تنظیمی امور، عوامی مسائل اور صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورت حال، عوامی فلاح وبہبود کے اقدامات اور پارٹی کو صوبے بھر میں مزید فعال بنانے سے متعلق مختلف امور زیر بحث آئے اس موقع پر حاجی علی مدد جتک نے چیئرمین .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

بلاول بھٹو زرداری کو بلوچستان میں پارٹی سرگرمیوں، عوامی رابطہ مہم اور صوبے میں جاری ترقیاتی اقدامات سے متعلق آگاہ کیا چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پارٹی ہمیشہ عوامی خدمت، جمہوری اقدار کے فروغ اور محروم طبقات کے حقوق کے تحفظ کیلئے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی حاجی علی مدد جتک نے اس موقع پر چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے عوام کی حقیقی نمائندہ جماعت ہے اور پارٹی قیادت کے وژن کے مطابق صوبے میں ترقی، خوشحالی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں

بلوچستان کے حالات بہتر بنانے کی ضرورت ہے، نوابزادہ خالد مگسی

اس سلسلے میں وفاقی حکومت صوبائی حکومت کو مکمل سپورٹ فراہم کرے گی

اسلام آباد/کوئٹہ (اے این این) بلوچستان عوامی پارٹی کے سربراہ وفاقی وزیر نوابزادہ خالد مگسی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات بہتر بنانے کی ضرورت ہے اس سلسلے میں وفاقی حکومت بلوچستان حکومت کو مکمل سپورٹ فراہم کرے گی باپ پارٹی کو کسی اور پارٹی میں .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

ضم نہیں کریں گے اگر کسی پارٹی کی خواہش ہے تو وہ آ کر ہمارے پارٹی میں ضم ہو جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں کوئٹہ کے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا خالد مگسی نے کہا ہے کہ بدقسمتی سے سابقہ ادوار میں بلوچستان کو ہر لحاظ سے نظرانداز کیا گیا ہے این ایف سی ایوارڈ ہو یا وفاقی پی ایس ڈی پی بلوچستان کو خاطر خواہ رقوم نہیں دی گئی جس سے بلوچستان کے محرومیوں کا خاتمہ ہو سکے بلوچستان کے حالات آج اگر خراب ہے تو اس کی اصل وجہ بے روزگاری فنڈز کی تقسیم اور سب سے اہم مسئلہ بارڈرز کی بندش ہے جس سے لاکھوں خاندانوں کے کاروبار تباہی کی طرف جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان میں سمارٹ لاک ڈاؤن نافذ کیا گیا ہے کیونکہ بلوچستان پہلے سے پسماندہ اور کاروبار نہ ہونے کی وجہ سے وہاں کے نوجوان خودکشی کرنے پر مجبور ہے بدامنی کی اصل وجہ بے روزگاری ہے وفاقی کو چاہئے کہ وہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی پر توجہ دیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کے ہر دور میں یہی کوشش رہی ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار دیکر بندوق سے دور کیا جائے

جاپانی کیلنڈرز کی نمائش حقیقی زندگی کی عکاسی کرتی ہے، راحیلہ درانی

نمائش پاکستان اور جاپان کے لوگوں کے درمیان باہمی رابطے کا بہترین ذریعہ ہے جاپان کی ترقی کا اندازہ ہوتا ہے، صوبائی وزیر تعلیم

جاپانی کیلنڈرز کے ذریعے وقت کو ایک فن پارے میں ڈھال دینا انسانی تخلیق کی ایک شاندار مثال ہے، خدیجہ ندیم ودیگر کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ جاپانی کیلنڈرز کی نمائش جاپان کی خوبصورتی اور حقیقی زندگی کی عکاسی کرتی ہے، یہ نمائش پاکستان اور جاپان کے لوگوں کے درمیان باہمی رابطے کا بہترین ذریعہ ہے اور اس سے مختلف شعبوں میں جاپان کی ترقی کا اندازہ ہوتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاک جاپان فرینڈ شپ سوسائٹی کوئٹہ بلوچستان اور جاپان قونصلیٹ کراچی کے تعاون سے جاپان کلچر سینٹر کوئٹہ میں منعقد ہونے والی جاپانی کیلنڈرز نمائش دیکھنے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ جاپان کے اعزازی قونصل جنرل برائے کوئٹہ بلوچستان سید ندیم عالم شاہ کی اہلیہ سابق صدر کوئٹہ چلتن لائنز کلب خدیجہ ندیم نے کہا کہ جاپانی کیلنڈرز کی نمائش کا مقصد جاپانی طرز زندگی اور ثقافت کو پاکستانیوں میں متعارف کرانا ہے، جاپان میں نئے سال کے آغاز میں لوگ ایک دوسرے کو کیلنڈروں کا تحفہ بھیجتے ہیں، جاپانی ثقافت وتہذیب پر مبنی نئے سال کے جاپانی کیلنڈرز کی نمائش سے پاکستانی لوگوں کو جاپانی کلچر سے واقفیت حاصل ہوگی جبکہ پاکستان اور جاپان کے ثقافتی رشتے مزید مضبوط ہوں گے۔ سابق صدر کوئٹہ چلتن لائنز کلب خدیجہ ندیم نے کہا کہ جاپان کے ہر شعبہ زندگی کی نمائندگی کرتے ہوئے موضوعات کی تصاویروں والے کیلنڈرز جاپانی معاشرے میں وقت، موسموں اور فطرت کے ساتھ ہم آہنگی کے تصور کی عکاسی کرتے ہیں یہ فن ہمیں سکھاتا ہے کہ خوبصورتی شور میں نہیں بلکہ خاموشی میں بھی پنہاں ہو سکتی ہے یہ نمائش ہمیں یاد دلاتی ہے کہ دنیا کی مختلف ثقافتیں زندگی کو مختلف انداز میں سمجھتی اور بیان کرتی ہیں، جاپانی کیلنڈرز کے ذریعے وقت کو ایک فن پارے میں ڈھال دینا انسانی تخلیق کی ایک شاندار مثال ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated 16 MAY 2026 Page No. 14

"وزیراعلیٰ بگٹی کی پانچ سالہ مدت کی تکمیل پر یہاں چلنے والے منصوبے مکمل ہوچکے ہونگے، بلوچستان میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے ذریعے بھرتیوں کا سسٹم سندھ میں بھی متعارف کرائینگے"

مسلسل محنت سے بلوچستان کی ترقی مخالف قوتوں کو شکست دیں گے، بلاول بھٹو

دو سال میں 20 منصوبے مکمل

11 کا افتتاح کردیا، دیگر کا عید کے بعد

بینظیر ایمبولنس اور پیپلز ایئر ایمبولنس سروس بہترین منصوبے، دورافتادہ علاقوں کے لوگوں کو علاج کیلئے منتقل کیا جاسکے گا، بلوچستان حکومت کا ایمونائزیشن کو 50 فیصد تک لیجانا قابل تعریف ہے، کوئٹہ میں خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ بلوچستان میں جو منصوبے چل رہے ہیں پانچ سال بعد جب وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی مدت مکمل ہوگی ساتھ ہی یہ منصوبے بھی مکمل ہو چکے ہوں گے جس سے صحت کے شعبے میں واضح بہتری نظر آئے گی عوام کو سستے علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنا پیپلز پارٹی کی اولین ترجیح ہے، بلوچستان حکومت نے آرٹی فیشل انٹیلی جنس کے ذریعے بھرتیوں اور ٹیسٹ کا عمل شروع کیا ہے جسے سندھ میں بھی لیکر جائیں گے منفی قوتیں جو ملک اور بلوچستان کو ترقی کرتا ہوا نہیں دیکھ سکتیں انہیں شکست ہوگی بلوچستان حکومت ایک سال میں نصیرآباد میں گمبٹ ہسپتال کی طرز پر ہسپتال تعمیر کرکے دے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں بلوچستان میں صحت کے شعبے میں 11 اہم منصوبوں کا افتتاح کرنے کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سینیٹرز، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، صوبائی وزراء بھی موجود تھے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ بلوچستان کے پسماندہ طبقے اور دور دراز علاقوں میں عوام کی خدمت کریں گے حکومت اگر عام آدمی کو طاقتور بنائے گی تو اسے ملک کی معیشت کو طاقت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ دنیا، خطے اور ملک میں مشکلات ہیں جس سے معاشی صورتحال پیدا ہورہی ہے خدانخواستہ یہ صورتحال معاشی بحران میں تبدیل ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پسماندہ علاقوں کے عوام اور پسے ہوئے طبقات کیلئے صحت کا شعبہ انتہائی اہم ہے ہر ایک کو زندگی میں کبھی نہ کبھی علاج کی ضرورت پڑتی ہے پیپلز پارٹی کا نظریہ ہے کہ صحت ہر ایک کا بنیادی حق ہے ہم چاہتے ہیں کہ ہر ایک کو مفت اور معیاری علاج ملے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ صحت کے شعبے کو ترجیح دی ہے ہم یہ چاہتے ہیں کہ معاشرے میں یہ نہ ہو کہ امیر کو علاج ملے اور پسماندہ طبقہ وسائل نہ ہونے کی وجہ سے علاج سے محروم رہے ہم عوام کو مفت اور معیاری علاج کی سہولیات انکی دہلیز پر دینے کیلئے کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اور انکی ٹیم کو ہدایت کی گئی کہ سندھ میں صحت کے شعبے میں جو مثبت اقدامات ہوئے ہیں انہیں بلوچستان میں بھی لایا جائے دو سال کے اندر اندر وزیراعلیٰ اور انکی ٹیم نے اتنے منصوبے مکمل کیے جس پر وہ داد کے مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو منصوبے چل رہے ہیں پانچ سال بعد جب وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی مدت مکمل ہوگی اسکے ساتھ ہی یہ منصوبے بھی مکمل ہو چکے ہوں گے جس سے صحت کے شعبے میں واضح بہتری نظر آئے گی۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے مجھے 20 منصوبوں کا افتتاح کرنے کیلئے مدعو کیا تھا لیکن میں عوام سے بار بار ملنا چاہتا ہوں اور مجھے اب دو سال بعد آیا ہوں آئندہ دو سال بعد نہیں آنا چاہتا تھا اس لئے 11 منصوبوں کا افتتاح آج اور دیگر منصوبوں کا عید اور گلگت بلتستان کے انتخابات کے بعد کوئٹہ کے دورے پر کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر ایمبولنس سروس اور پیپلز ایئر ایمبولنس سروس بہترین منصوبے ہیں اب بلوچستان کے دورافتادہ علاقوں میں بھی ایئر ایمبولنس کے ذریعے مریضوں کو علاج معالجے کیلئے دیگر علاقوں میں منتقل کیا جاسکے گا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں 150 بستروں پر مشتمل ٹراما سینٹر مکمل کیا گیا ہے جہاں سعودی عرب سے بھی ایک ڈاکٹر وطن واپس آئے ہیں اور لوگ بھی اسی طرح آئیں اور اپنے عوام کی خدمت کریں۔

حکومت بلوچستان کے مختلف اداروں سے صحت کے شعبے میں تعاون کیلئے مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط

اسٹیٹ لائف، چائلڈ لائف فاؤنڈیشن اور باچا خان اسپتال کے درمیان مفاہمتی یادداشت شامل، ادارہ جاتی تعاون کو فروغ ملیگا

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی موجودگی میں حکومت بلوچستان اور مختلف اداروں کے درمیان صحت کے شعبے میں تعاون کے لیے اہم مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کی تقریب منعقد ہوئی تقریب میں حکومت بلوچستان اور اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے جس کا مقصد صوبے میں صحت کے شعبے میں مالی تحفظ اور انشورنس کے جدید نظام کو فروغ دینا ہے اس موقع پر حکومت بلوچستان اور چائلڈ لائف فاؤنڈیشن کے درمیان بھی معاہدے پر دستخط کیے گئے جس کے تحت بلوچستان میں بچوں کے لیے ایمرجنسی طبی سہولیات، چائلڈ ایمرجنسی کیئر سروسز اور فوری علاج کی سہولیات کو مزید بہتر اور وسیع بنایا جائے گا اسی طرح حکومت بلوچستان اور باچا خان اسپتال کے درمیان بھی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے جس کا مقصد اسپتال میں طبی سہولیات کی بہتری، جدید علاج معالجے کی فراہمی اور ادارہ جاتی تعاون کو فروغ دینا ہے تقریب میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ان معاہدوں کے ذریعے بلوچستان میں صحت کے نظام کو مزید مؤثر، جدید اور عوام دوست بنایا جائے گا اور شہریوں کو معیاری طبی سہولیات تک آسان رسائی ممکن بنائی جائے گی۔

گورنر جعفر خان مندوخیل سے بلاول بھٹو زرداری کی ملاقات، باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے درمیان ملاقات، باہمی دلچسپی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جمعہ کو گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے درمیان وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں بلوچستان کی سیاسی صورتحال، ترقیاتی امور سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

خطرات سے نمٹنے کیلئے مون سون سے قبل تیاریاں مکمل کی جائیں، چیف سیکرٹری

ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کیلئے حساس علاقوں میں حفاظتی وانتظامی اقدامات بروقت مکمل کئے جائیں‘ شکیل قادر خان

درخشاں، مکران ونصیر آباد میں شدت زیادہ‘ اس لئے گرمی کی لہر کے دوران ہسپتالوں میں طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں‘ افسران کو ہدایت

زیر صدارت اجلاس میں چیف سیکرٹری نے موسمیاتی تبدیلیوں اور حالیہ ہیٹ ویو الرٹس کے تناظر میں عوامی "آگاہی مہم" تیز کرنے پر بھی زور دیا

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت ممکنہ مون سون بارشوں کی تیاری، جنگلات میں آگ اور گرمی کی لہر سے نمٹنے کیلئے جامع ہنگامی منصوبے سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں مون سون سیزن، اربن فلڈنگ، ممکنہ سیلابی صورتحال اور جنگلاتی آگ سے نمٹنے کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ رواں سال کے مون سون سیزن سے قبل تمام تیاریاں تیز کی جائیں تاکہ شدید بارشوں، شہری سیلاب اور ممکنہ ہنگامی صورتحال سے موثر طور پر نمٹا جاسکے۔انہوں......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ حساس علاقوں میں حفاظتی اور انتظامی اقدامات بروقت مکمل کئے جائیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے بروقت نمٹنے میں آسانی ہو۔ انہوں نے زور دیا کہ بروقت منصوبہ بندی، موثر رابطہ کاری اور عوامی آگاہی کے ذریعے ممکنہ نقصانات میں نمایاں کمی لائی جاسکتی ہے۔انہوں نے شہری سطح پر عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور موسم کی صورتحال کے مطابق حکومتی ہدایات پر عمل کریں۔چیف سیکرٹری نے شیرانی، موسیٰ خیل اور ژوب جیسے اضلاع میں حالیہ برسوں کے دوران پیش آنے والے جنگلاتی آگ کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ جنگلاتی آگ پر قابو پانے کے لئے پیشگی انتظامات کو مزید موثر بنایا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

مون سون کی تیاری

موسمیاتی تبدیلیوں اور ہیٹ ویو الرٹس، عوامی آگاہی مہم تیز کی جائے، چیف سیکرٹری

حساس علاقوں میں حفاظتی اقدامات بروقت مکمل کئے جائیں‘ عوام احتیاطی تدابیر اختیار اور موسم کی صورتحال کے مطابق حکومتی ہدایات پر عمل کریں

شکیل قادر کی زیر صدارت اجلاس‘ مون سون سیزن، اربن فلڈنگ، ممکنہ سیلابی صورتحال اور جنگلاتی آگ سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی زیر صدارت ممکنہ مون سون بارشوں کی تیاری، جنگلات میں آگ اور گرمی کی لہر سے نمٹنے کے لئے جامع ہنگامی منصوبے سے متعلق اہم اجلاس ہوا، جس میں مون سون سیزن، اربن فلڈنگ، ممکنہ سیلابی صورتحال اور جنگلاتی آگ سے نمٹنے کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ رواں سال کے مون سون سیزن سے قبل تمام تیاریاں تیز کی جائیں تاکہ شدید بارشوں، شہری سیلاب اور ممکنہ ہنگامی صورتحال سے موثر طور پر نمٹا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ حساس علاقوں میں حفاظتی اور انتظامی اقدامات بروقت بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

مکمل کئے جائیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے بروقت نمٹنے میں آسانی ہو۔ انہوں نے زور دیا کہ بروقت منصوبہ بندی، موثر رابطہ کاری اور عوامی آگاہی کے ذریعے ممکنہ نقصانات میں نمایاں کمی لائی جاسکتی ہے۔انہوں نے شہری سطح پر عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور موسم کی صورتحال کے مطابق حکومتی ہدایات پر عمل کریں۔چیف سیکرٹری نے شیرانی، موسیٰ خیل اور ژوب جیسے اضلاع میں حالیہ برسوں کے دوران پیش آنے والے جنگلاتی آگ کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ جنگلاتی آگ پر قابو پانے کے لئے پیشگی انتظامات کو مزید موثر بنایا جائے۔اس سلسلے میں آگ کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے خندقیں کھودنے سمیت دیگر حفاظتی اقدامات کو یقینی بنایا جائے تاکہ آگ کے لئے ایندھن کم ہو اور اس کی پیش قدمی روکی جاسکے۔انہوں نے ہیٹ ویو پلان بھی فعال کرنے کی ہدایت دی تاکہ شدید گرمی کے دوران فوری اور موثر ردعمل ممکن بنایا جاسکے۔انہوں نے تمام کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو الرٹ رہنے کا حکم دیتے ہوئے صوبائی اور ضلعی اداروں کو موسمی صورتحال کے مطابق مکمل تیاری رکھنے کی ہدایت کی۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے درخشاں، مکران اور نصیر آباد بیلٹس میں گرمی کی شدت زیادہ ہوتی ہے،اس لئے گرمی کی لہر کے دوران اسپتالوں میں ادویات اور طبی سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔چیف سیکرٹری نے موسمیاتی تبدیلیوں اور حالیہ ہیٹ ویو الرٹس کے تناظر میں عوامی آگاہی مہم تیز کرنے پر بھی زور دیا، تاکہ شہری حکومت کی جانب سے جاری کی گئی احتیاطی تدابیر پر موثر انداز میں عمل کرسکیں۔اس موقع پر ڈی جی پی ڈی ایم اے نے اجلاس کو تیاریوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات، سیکرٹری جنگلات عمران گچکی، سیکرٹری اریگیشن سہیل الرحمن بلوچ، سیکرٹری اسکولز لعل جان جعفر، ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ سکندر خان، ڈی جی پی ڈی ایم اے، کمشنرز و دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 16 MAY 2026 Page No. 16

ڈیرہ بگٹی: آئی جی ایف سی (نارتھ) کی سربراہی میں جرگہ، عوامی مسائل کے حل پر تبادلہ خیال

بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام امن، اتحاد اور عوامی تعاون سے وابستہ ہے، میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ

ڈیرہ بگٹی (پ ر) آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ کی سربراہی میں ڈیرہ بگٹی میں اہم جرگہ ہوا جس میں سیاسی رہنماؤں، قبائلی عمائدین، ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی، ضلعی افسران اور شہریوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ جرگہ میں امن و امان کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل کے فوری حل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی جی ایف سی بلوچستان نارتھ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام امن، اتحاد اور عوامی تعاون سے وابستہ ہے جبکہ قبائلی عمائدین نے حکومت اور سیکورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دریں اثنا آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ نے ڈیرہ بگٹی بازار کا دورہ کیا دورے کے دوران انہوں نے شہریوں اور دکانداروں سے غیر رسمی بات چیت کی اور ان کے مسائل و تجاویز سنیں اور مسائل کے فوری حل کے لئے ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر شہریوں نے امن و امان کی بہتر صورتحال پر اطمینان کا اظہار اور سیکورٹی فورسز کی کاوشوں کو سراہا۔

ریکوڈک منصوبے پر کام کرنیوالی امریکی کمپنیوں کی سیکورٹی یقینی بنادی، وزیر داخلہ

اسلام آباد (طاہر خلیل) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبے پر کام کرنے والی امریکی کمپنیوں کی فول پروف سیکورٹی یقینی بنا دی، پاکستان اور امریکا کے درمیان براہ راست پروازوں کا جلد آغاز چاہتے ہیں، وزیر داخلہ سے امریکا کے معاون وزیر خارجہ جنوبی و وسطی ایشیائی امور ایس پال کپور نے ملاقات کی، قائم مقام امریکی سفیر نیٹلی بیکر، وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری اور وفاقی سیکرٹری داخلہ بھی اس موقع پر موجود تھے، ملاقات میں دوطرفہ تعلقات اور مشرق وسطیٰ کی تازہ ترین صورتحال پر گفتگو کی گئی جبکہ سیکورٹی، انسداد دہشت گردی اور انسداد منشیات کے شعبوں میں اشتراک کار بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ صدر ٹرمپ کے دور میں پاک امریکا تعلقات مزید مضبوط ہوئے ہیں، بلاشبہ پاک امریکہ تعلقات باہمی اعتماد اور دوطرفہ تعاون پر مبنی ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ سبی قومی شاہراہ کی توسیع کا منصوبہ مکمل

پہاڑوں کو کاٹ کر ڈھاڈر کے قریب سرنگ کو وسعت دی گئی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ سبی قومی شاہراہ کی توسیع کا منصوبہ مکمل کر لیا گیا، این ایچ اے نے صوبائی حکومت کے تعاون سے پہاڑوں کو کاٹ کر شاہراہ کو نہ صرف کشادہ کیا بلکہ ڈھاڈر کے قریب سرنگ کو بھی وسیع کر دیا۔ اطلاعات کے مطابق این ایچ اے نے بولان پاس کے 20 کلومیٹر طویل دشوار گزار پہاڑی علاقے میں بھاری مشینری کی مدد سے سنگلاخ چٹانوں کو کاٹ کر شاہراہ کو کشادہ کیا جس سے سفر اب پہلے سے کہیں زیادہ محفوظ اور آسان ہو گیا ہے، منصوبے کے تحت ڈھاڈر کے قریب واقع اہم سرنگ کو بھی کشادہ کیا گیا ہے۔ عمل سے بڑی گاڑیوں، .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

مال بردار ٹرکوں اور مسافر کوچز کی آمدورفت میں نمایاں سہولت پیدا ہوئی ہے، ماضی میں اسی مقام پر گاڑیوں کے پھنسنے اور الٹنے کے واقعات معمول بن چکے تھے، مقامی شہریوں اور ٹرانسپورٹرز نے اس منصوبے کو تاریخی پیش رفت قرار دیتے ہوئے بلوچستان حکومت اور این ایچ اے کی کارکردگی کو سراہا ہے۔ درہ بولان کی بل کھاتی سڑکوں کو جدید شاہراہ میں بدلنے والا یہ منصوبہ بلوچستان میں سفری سہولیات، بین الصوبائی رابطوں اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کرے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Order No 3 Dated 16 MAY 2026 Page No. 17

عوام بلوچستان دشمن قوتوں کیخلاف متحد ہو کر جدوجہد کریں، مولانا ہدایت الرحمن

بلوچستان کو دانستہ کالونی و جیل خانہ بنا دیا گیا جہاں عوام کی تذلیل، بدعنوانی، بدامنی و ناانصافی عروج پر ہے صوبائی امیر

"بدل دو نظام تحریک" دراصل نوجوانوں اور عوام کو بیدار اور متحرک کرنے کا نام ہے رکن صوبائی اسمبلی

بلوچستان کے نوجوان بیدار ہو چکے وہ اپنے حقوق کے حصول کیلئے میدان میں نکل آئے ہیں سائیکل ریلی سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ ظالمانہ، فرسودہ اور کرپٹ نظام کیخلاف نوجوانوں اور عوام کو منظم، بیدار اور متحرک کرنے کا نام "بدل دو نظام تحریک" ہے بلوچستان کو دانستہ طور پر ایک کالونی اور جیل خانہ بنا دیا گیا ہے جہاں عوام کی تذلیل، بدعنوانی، بدامنی اور ناانصافی اپنے عروج پر ہے اب وقت آگیا ہے کہ عوام، نوجوان اور باشعور طبقات ظلم پر مبنی استحصالی نظام، سیاسی و معاشی ناانصافی، بےروزگاری اور بلوچستان دشمن قوتوں کے خلاف متحد ہو کر جدوجہد کریں اور اس ظالمانہ نظام کو تبدیل کریں۔ .... بقیہ 74 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی یوتھ کے زیر اہتمام "بدل دو نظام" سائیکل ریلی میں نوجوانوں کی بھرپور شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان کے نوجوان بیدار ہو چکے ہیں اور وہ اپنے حقوق کے حصول کیلئے میدان میں نکل آئے ہیں نوجوان سائیکلسٹ جماعت اسلامی کے دست و بازو بنیں اور ظلم و جبر کے خلاف اس جدوجہد کو مزید مضبوط کریں۔ ظلم، کرپشن اور ناانصافی کے خلاف مزاحمت اور عوامی بیداری کی یہ تحریک جاری رہے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی یوتھ کوئٹہ کے زیر اہتمام "بدل دو نظام" سائیکل ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ریلی جماعت اسلامی کے صوبائی دفتر سے شروع ہوئی جس میں سینکڑوں نوجوان سائیکلسٹس نے شرکت کی۔ شرکاء نے ظلم، جبر، مہنگائی، بے روزگاری اور ناانصافی کے خلاف شدید نعرے بازی کی جبکہ عدل و انصاف، آئینی حقوق اور عوامی آزادی کے حق میں آواز بلند کی شرکاء نے جماعت اسلامی کے پرچم، بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر عوامی حقوق اور نظام کی تبدیلی کے حوالے سے نعرے درج تھے۔ اس موقع پر جماعت اسلامی کوئٹہ کے امیر عبدالنعیم رند، مولانا محمد عارف دمڑ، مولانا عبدالحمید منصوری، جمیل احمد مشوانی اور جے آئی یوتھ کے رہنما سلیم سیلاچی نے بھی خصوصی شرکت اور خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو آج بھی بنیادی حقوق، انصاف اور روزگار میسر نہیں سرکاری ملازمتوں کے مواقع محدود کیے جا رہے ہیں

پارٹی مینڈیٹ پر شب خون مارنے نہیں دینگے، ڈاکٹر مالک بلوچ

عام انتخابات میں مینڈیٹ چرایا گیا، پارٹی عوامی طاقت، سیاسی شعور اور جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتی ہے، سربراہ نیشنل پارٹی

عوامی حمایت نیشنل پارٹی کی سیاست و قیادت پر اعتماد کا اظہار ہے، ہزارہ ٹاؤن کے کارکنوں کے جذبے و کوششوں کو سراہتے ہیں

جمہوریت کے استحکام آئین کی حکمرانی پارلیمنٹ کی توقیر قومی وسائل کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے، ہزارہ ٹاؤن میں عصرانہ سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی ہزارہ ٹاؤن کے زیر اہتمام نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور دیگر قائدین کے اعزاز میں ہزارہ ٹاؤن پارٹی آفس میں عصرانے کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے کارکنوں نے ڈاکٹر رمضان ہزارہ کی قیادت میں سینکڑوں موٹر سائیکلوں و پارٹی جھنڈوں اور پرجوش نعروں کے ساتھ فیصل ٹاؤن بروری روڈ پر پارٹی قائدین کا شاندار استقبال کیا جلوس مختلف شاہراہوں سے ہوتا ہوا پارٹی آفس پہنچا ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے ہمراہ نیشنل پارٹی کے مرکزی و بزرگ رہنما، حاجی صالح محمد بلوچ رکن قومی اسمبلی .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

پھلین بلوچ مرکزی ترجمان علی احمد لانگو اور صوبائی جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ چنگیز حئی بلوچ تھے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ہزارہ ٹاؤن کے کارکنوں کے جذبے اور جدوجہد کو سراہتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر رمضان ہزارہ کی قیادت میں ہزارہ قوم بلوچستان کی سیاست میں اہم اور مثبت کردار ادا کر رہی ہے اور یہ عوامی جدوجہد ضرور کامیابی سے ہمکنار ہوگی انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی تاریخی طور پر نیپ کی سیاسی و فکری تسلسل ہے جو آج بلوچستان کے تمام محکوم اقوام اور متوسط طبقے کی نمائندہ سیاسی قوت کے طور پر ابھر رہی ہے۔ نیشنل پارٹی کی کوشش ہے

بلوچستان نازک موڑ پر کھڑا، عوام خود کو تنہا محسوس کر رہے ہیں، مولانا عبدالواسع

جب اقتدار کو بندر بانٹ کا ذریعہ بنایا جائے تو اس کے نتائج ہمیشہ خطرناک، اور نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں، صوبائی امیر جمعیت

آج لوگ سفر سے خوفزدہ، کاروبار تباہ، زراعت برباد اور نوجوان مایوسی کے اندھیروں میں دھکیلے جا چکے، آغا محمود شاہ

گزشتہ 3 برسوں کے دوران حکومتی کارکردگی صفر، عوامی مسائل حل کرنے کی بجائے متنازع و غیر عوامی فیصلوں تک محدود رہی، رہنماؤں کا بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ نے مشترکہ صوبائی پریس ریلیز میں بلوچستان کی مخدوش امن و امان کی صورتحال، سیاسی بے یقینی، معاشی تباہ حالی اور عوامی محرومیوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان آج ایک ایسے نازک موڑ پر کھڑا ہے جہاں عوام خود کو بے یار و مددگار، غیر محفوظ اور سیاسی طور پر تنہا محسوس کر رہے ہیں بدقسمتی سے صوبے کے بنیادی سیاسی، معاشی اور قومی مسائل کو سنجیدگی سے حل کرنے کی بجائے مسلسل نظر انداز کیا گیا، جس .... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

کے نتیجے میں بدامنی، اضطراب، بے روزگاری اور احساس محرومی خطرناک حد تک بڑھ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں مینڈیٹ کی بدترین پامالی، عوامی رائے کی توہین، اور حقیقی نمائندوں کو ایوانوں سے باہر رکھنے کے باعث ان حلقوں کے بیانیے کو تقویت ملی جو برسوں سے یہ کہتے آ رہے تھے کہ بلوچستان کے مسائل کا حل جمہوری اداروں اور پارلیمان میں موجود نہیں۔ جب عوام کے اصل نمائندوں کو دیوار سے لگایا جائے، سیاسی انجینئرنگ کے ذریعے مصنوعی قیادت کو مسلط کیا جائے، اور اقتدار کو چند مخصوص طبقات کے درمیان بندر بانٹ کا ذریعہ بنایا جائے تو اس کے نتائج ہمیشہ خطرناک، تباہ کن اور ریاست کیلئے نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں

CamScanner

پنجگور مسلح افراد کا ایک گاڑی پر حملہ 3 افراد جاں بحق 5 زخمی

حملہ گھات لگا کر کیا گیا، حملہ آور فرار ہو گئے، زخمیوں اور لاشوں کو ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر دیا گیا، علاقے میں سرچ آپریشن

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور تحصیل گوارگو کے علاقے کاناگری کے پل پر نامعلوم افراد نے ایک گاڑی پر حملہ کر کے تین افراد جاں بحق اور پانچ زخمی ہو گئے پولیس کے مطابق پنجگور تحصیل گوارگو کے علاقے کاناگری میں نامعلوم مسلح افراد نے گاڑی پر حملے میں بھاری ہتھیار استعمال کیے جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار تین افراد جاں بحق اور پانچ شدید زخمی ہو گئے زخمیوں اور لاشوں کو ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے پولیس کے مطابق حملہ آوروں نے گھات لگا کر حملہ کیا اور فرار ہو گئے سیکورٹی اداروں اور پولیس نے علاقے کو سیل کر کے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے جاں بحق افراد میں جمعیت ولد صادق مالک ولد غلام شبیر والد نورا جبکہ زخمیوں میں نصیب ولد ولی داد معیار ولد عبدالصمد چاکر ولد نورا صبور ولد حبیب اور شوکت شامل ہیں پولیس نے واقعہ کی مزید تفتیش کر رہی ہے۔

مستونگ: معدنیات لیجانیوالے 3 ٹرک نذر آتش، کوئٹہ تفتان شاہراہ پر پُل تباہ

پاک ایران شاہراہ آمد و رفت معطل ہو گئی، انتظامیہ نے چھوٹی گاڑیوں کیلئے راستہ بحال کر دیا

مستونگ (نامہ نگار) مستونگ کے علاقہ درینگڑھ شیخ واصل جدید آباد میں مسلح افراد نے کوئٹہ تفتان شاہراہ پر معدنیات لے جانیوالے 3 ٹرکوں پر حملہ کر کے انہیں نذر آتش کر دیا جبکہ کوئٹہ تفتان قومی شاہراہ پر پل کو بھی دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا جس سے پاک ایران شاہراہ پر آمد و رفت معطل ہو گئی تاہم انتظامیہ نے چھوٹی گاڑیوں کے لیئے متبادل راستہ بحال کر دیا۔ واقعہ کے بعد حملہ آور فرار ہو گئے۔

نوکنڈی، ایف سی کی کارروائی، ڈکیتی میں ملوث تین ملزمان گرفتار

لوٹا ہوا سامان برآمد کر لیا گیا، ملزمان کے قبضے سے دو عدد پستول بھی برآمد

نوکنڈی (نامہ نگار) نوکنڈی میں کوئٹہ تفتان روڈ پر ڈکیتی کی واردات، تفتان رائفلز نے فوری اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کو گرفتار کر لیا اور لوٹا گیا سامان بھی برآمد کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق نامعلوم چوروں نے تفتان روڈ کلی غریب آباد پر کھڑے ایک ٹرک ڈرائیور حبیب اللہ کو لوٹ لیا تھا۔ واردات کے فوراً بعد متاثرہ ڈرائیور نے تفتان رائفلز ایف سی نوکنڈی کو اطلاع دی، جس پر ایف سی نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے کالج روڈ کے علاقے میں ملزمان کا تعاقب کیا۔ ذرائع کے مطابق ایف سی کے جوانوں نے ملزمان کو موٹر سائیکل سمیت تین افراد گرفتار کر لیا، جبکہ ان کے قبضے سے دو عدد پستول بھی برآمد ہوئے بعد ازاں گرفتار افراد کو مزید تفتیش کے لیے نوکنڈی پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔

کوئٹہ: قبائلی رہنماء کے اغوا پر لواحقین نے ایئرپورٹ روڈ بلاک کر دیا

شاہراہ بند ہونے سے گاڑیوں کی لمبی قطاریں، شہریوں کو مشکلات کا سامنا، انتظامیہ کی رات گئے تک سڑک کھلوانے کی کوشش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سرہ غزگئی سے نامعلوم افراد نے قبائلی رہنماء کو اغوا کر لیا، واقعہ کیخلاف لواحقین اور بازئی قبیلہ کے افراد نے ایئرپورٹ روڈ کو احتجاجا بند کر دیا، رات گئے تک مذاکرات جاری تھے پولیس کے مطابق سرہ غزگئی کے قبائلی رہنما سردار ظفر بازئی کو گزشتہ شام نامعلوم افراد نے اغوا کر لیا واقعہ کی اطلاع ملنے پر لواحقین اور بازئی قبائل کے متعدد افراد نے بی اے مال کے قریب ائیرپورٹ روڈ پر دھرنا دیتے ہوئے ٹریفک معطل کر دی، اطلاع ملنے پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی۔ پولیس اور سیکورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر مغوی کے لواحقین سے مذاکرات کیے تاہم لواحقین نے مغوی کی بازیابی تک احتجاج جاری رکھنے کا اعلان کیا جبکہ رکن اسمبلی اے این پی کے رہنما ملک نعیم بازئی نے بھی موقع پر پہنچ کر مظاہرین سے مذاکرات کیے جو رات گئے تک جاری تھے۔ شاہراہ بند ہونے سے گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں جبکہ شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب سیکورٹی اہلکار کے گھر پر راکٹوں سے حملہ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ایک گاوں میں سیکورٹی فورسز کے اہلکار کے گھر پر نامعلوم مسلح افراد کی جانب سے چار راکٹ لانچر داغے گئے جس سے پورا علاقہ گونج اٹھا اور عوام میں خوف و ہراس پھیل گیا تاہم خوش قسمتی سے کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا پولیس اور سیکورٹی فورسز کے اہلکار جائے وقوع پر پہنچ گئے اور مزید تحقیقات شروع کر دی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Order No: 5

Dated: 16 MAY 2026

Page No: 19

MASHRIQ QUETTA

گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور دیگر کے اغوا کا معاملہ حل نہ ہو سکا

سیاسی، تعلیمی اور سماجی حلقوں کا حکومت و قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مغویوں کو جلد بحفاظت بازیاب کرانے کا مطالبہ

گوادر (این این آئی) یونیورسٹی آف گوادر کے وائس چانسلر عبدالرزاق صابر اور دیگر افراد کے اغوا کا معاملہ تاحال حل نہ ہو سکا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق وائس چانسلر عبدالرزاق صابر، پرو وائس چانسلر اور یونیورسٹی کے مزید دو ملازمین بدھ کی شب مستونگ کی حدود سے لاپتہ ہوئے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ مغویوں کی بحفاظت بازیابی کیلئے مختلف علاقوں میں سرچ آپریشن اور انٹیلی جنس بنیادوں پر اقدامات جاری ہیں، تاہم اب تک ان کی بازیابی ممکن نہیں ہو سکی۔ واقعے کے بعد سیاسی، تعلیمی اور سماجی حلقوں نے شدید تشویش کا اظہار کیا اور حکومت و قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور دیگر افراد کو جلد از جلد بحفاظت بازیاب کرایا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

وائس چانسلر گوادر یونیورسٹی ودیگر کی بازیابی تاحال نہ ہو سکی

سیاسی، تعلیمی اور سماجی حلقوں کا حکومت سے تمام مغویوں کو جلد بحفاظت بازیاب کرانے کا مطالبہ

گوادر (این این آئی) یونیورسٹی آف گوادر کے وائس چانسلر عبدالرزاق صابر اور دیگر افراد کے اغوا کا معاملہ تاحال حل نہ ہو سکا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق وائس چانسلر عبدالرزاق صابر، پرو وائس چانسلر اور یونیورسٹی کے مزید دو ملازمین بدھ کی شب مستونگ کی حدود سے لاپتہ

بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

ہوئے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ مغویوں کی بحفاظت بازیابی کیلئے مختلف علاقوں میں سرچ آپریشن اور انٹیلی جنس بنیادوں پر اقدامات جاری ہیں تاہم اب تک ان کی بازیابی ممکن نہیں ہو سکی۔ واقعے کے بعد سیاسی، تعلیمی اور سماجی حلقوں نے شدید تشویش کا اظہار کیا اور حکومت و قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور دیگر افراد کو جلد بحفاظت بازیاب کرایا جائے۔

بلاول کی کوئٹہ آمد، سڑکیں بند، شہری رُل گئے

پہلے ہی سڑکوں کی توڑ پھوڑ اور تعمیر نو میں تاخیر سے ٹریفک متاثر

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے دورہ کوئٹہ کے دوران وی آئی پی موومنٹ کے موقع پر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مختلف سڑکوں کو ٹریفک کی آمد ورفت کیلئے بند رکھنے کی وجہ سے کئی گھنٹوں تک شہریوں کو آمد ورفت میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا بلاول بھٹو زرداری کے قافلے کے گزرنے والی سڑکوں پر راستے بند ہونے سے بزرگ شہریوں، خواتین اور مریضوں کو ہسپتال پہنچنے کے علاوہ اپنی منزل تک جانے میں شدید مشکلات .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

درپیش آئی کوئٹہ میں سڑکوں کی توڑ پھوڑ اور ان کی تعمیر و مرمت کا سلسلہ جاری ہونے کی وجہ سے مختلف سڑکوں پر روزانہ ٹریفک جام رہتا ہے اور وی آئی پیز کی آمد ورفت کی وجہ سے شہر کی مین سڑکوں کو ان کے قافلوں کے گزرنے کے دوران عام شہریوں کا داخلہ بند کر دیا جاتا ہے پہلے ہی کوئٹہ شہر کی متعدد سڑکیں سیکورٹی کے نام پر ٹریفک کی آمد ورفت کیلئے بند ہونے کی وجہ سے ٹریفک کا فلو چند سڑکوں پر ہوتا ہے وی آئی پیز آمد ورفت کے دوران مین سڑکوں کے بند ہونے سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے عوامی حلقوں نے حکام بالا سے مطالبہ کیا ہے کہ وی آئی پیز کی آمد ورفت کے دوران سڑکوں کو ٹریفک کی روانی کیلئے بند کرنے کی بجائے ہیلی کاپٹر کا استعمال کر کے شہریوں کو اس ذہنی اذیت سے چھٹکارا دلایا جائے۔

کوئٹہ، چاندنی چوک کے رہائشی محکمہ واسا کی ہٹ دھرمی پر پریشان

افسران نے قریبی رشتہ داروں کو نوازنے کیلئے علاقے کی سپلائی لائن بند کر دی: حنیف بادینی

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کے علاقے چاندنی چوک، واپڈا گلی کے رہائشی محکمہ واسا کے افسران کی سینہ بہ ہٹ دھرمی اور جانبداری کی وجہ سے شدید معاشی و ذہنی کرب کا شکار ہو گئے ہیں۔ علاقے کے معتبرین محمد حنیف بادینی، ڈاکٹر عیسیٰ خان جوگیزئی، احسان شاہ، رحیم الدین شاہ اور دیگر مکینوں نے احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ واسا کے افسران نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو نوازنے کیلئے ہمارے علاقے کی سپلائی لائن بند کر دی ہے، جس کے باعث عوام بوند بوند پانی کو ترس رہے ہیں۔ علاقہ مکینوں نے اس اقدام کو غیر قانونی اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ چیف انجینئر کسی کی ذاتی ایماء پر پورے محلے کا پانی بند کرنے کے مجاز نہیں ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ واسا کے اس متعصبانہ رویے کی وجہ سے علاقے میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے اور اگر فوری طور پر پانی کی بحالی کے لئے اقدامات نہ کیے گئے تو رہائشی احتجاجاً سڑکوں پر نکلنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ مکینوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور صوبائی وزیر واسا سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس معاملے کا فوری نوٹس لے کر ذمہ دار افسر کے خلاف کارروائی کریں اور علاقے کو پانی کی فراہمی یقینی بنائیں۔

CamScanner

بلوچستان کے طبی شعبے میں نئے باب کا آغاز اور مشترکہ ذمہ داریاں !!

پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے جمعہ کے روز اپنے دورہ کوئٹہ کے موقع پر بلوچستان کے طبی شعبے میں اہم منصوبوں کا افتتاح کیا ہے اور کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام دوست سیاست کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی پسماندہ عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے، پوری دنیا اس مشکلات کا دوچار ہے، ان مشکلات کی وجہ سے معاشی مشکلات پیدا ہو رہی ہیں، ہر انسان کو کبھی نہ کبھی علاج کی ضرورت پڑتی ہے۔ مفت اور معیاری علاج ہر پاکستان کا حق ہے، پسماندہ علاقوں میں بنیادی ضروریات کی فراہمی یقینی بنا رہے ہیں، عوام تک صحت کی مفت سہولیات کی فراہمی ترجیح ہے۔ بلاول بھٹو نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو ایئر ایمبولینس کی اشد ضرورت تھی موجودہ حکومت نے اس کو یقینی بنایا انہوں نے 150 بستروں پر مشتمل جدید ٹراما سینٹر کا بھی باقاعدہ افتتاح کیا یہ جدید طبی سہولت بلوچستان میں ہنگامی طبی خدمات کے نظام کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دی جا رہی ہے۔ نئے قائم ہونے والے ٹراما سینٹر کو جدید طبی سہولیات سے آراستہ کیا گیا ہے، جس میں ایمرجنسی وارڈز، انتہائی نگہداشت یونٹس، جدید آپریشن تھیٹرز اور فوری تشخیصی سہولیات شامل ہیں۔ یہ مرکز خاص طور پر حادثات، قدرتی آفات، اور دیگر ہنگامی صورتحال میں زخمی مریضوں کو فوری اور معیاری علاج فراہم کرے گا۔ اس منصوبے کا مقصد کوئٹہ سمیت پورے بلوچستان میں ایمرجنسی ہیلتھ کیئر سسٹم کو بہتر بنانا اور مریضوں کو بروقت طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔ جدید ٹراما سینٹر کی فعال ہونے سے صوبے میں ٹراما کیئر کے شعبے میں نمایاں بہتری متوقع ہے۔ پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے بلوچستان میں گیارہ ترقیاتی منصوبوں، خصوصاً صحت کے شعبے سے متعلق منصوبوں کا افتتاح نہ صرف ایک اہم سیاسی و انتظامی پیش رفت ہے بلکہ یہ اس امر کا اظہار بھی ہے کہ وفاق اور صوبے کے درمیان تعاون کے ذریعے بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل کی کوششیں جاری ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مفت اور معیاری علاج کو ہر پاکستانی کا حق قرار دیا اور اس بات پر زور دیا کہ پسماندہ علاقوں میں بنیادی ضروریات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ یقیناً ڈیڑھ سو بستروں پر مشتمل جدید ٹراما سینٹر کا افتتاح ایک ایسا قدم ہے جس کی اہمیت کو کم نہیں سمجھا جا سکتا۔ اس مرکز کا قیام نہ صرف کوئٹہ بلکہ پورے صوبے کے لئے ایک بڑی پیش رفت ہے کیونکہ بلوچستان کا وسیع رقبہ، دور دراز آبادیاں اور محدود طبی سہولیات طویل عرصے سے مریضوں کے لئے شدید مشکلات کا باعث رہی ہیں۔ حادثات، قدرتی آفات اور ہنگامی حالات میں فوری طبی امداد کی فراہمی کا فقدان کئی قیمتی جانوں کے ضیاع کا سبب بنتا رہا ہے۔ ایسے میں جدید ایمرجنسی وارڈز، آئی سی یو، جدید آپریشن تھیٹرز اور فوری تشخیصی سہولیات سے آراستہ ٹراما سینٹر کا قیام صوبے کے ایمرجنسی ہیلتھ کیئر سسٹم کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے۔ اس منصوبے سے نہ صرف فوری طبی امداد کی فراہمی ممکن ہوگی بلکہ صوبے میں صحت کے نظام پر عوام کا اعتماد بھی بڑھے گا۔ اسی طرح ایئر ایمبولینس سروس بھی انتہائی اہمیت کی حامل ہے

علاوہ ازیں صحت کے شعبے میں بنیادی سطح پر بہتری کے لیے بیسک ہیلتھ یونٹس کو فعال بنانے اور پرائمری ہیلتھ کیئر کو مضبوط کرنے کی کوششیں بھی قابل تحسین ہیں۔ دنیا بھر میں یہ تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ کسی بھی ملک کا صحت کا نظام اسی وقت مضبوط ہوتا ہے جب بنیادی سطح پر طبی سہولیات دستیاب ہوں۔ بلوچستان میں بیسک ہیلتھ یونٹس کی فعالیت نہ صرف شہری مراکز پر بوجھ کم کرے گی بلکہ دیہی علاقوں کے لوگوں کو ان کے دروازے پر علاج کی سہولت فراہم کرے گی۔ یہ اقدام اگر تسلسل کے ساتھ جاری رہا تو مستقبل میں بڑے ہسپتالوں پر دباؤ کم ہوگا اور مجموعی صحت کا نظام زیادہ متوازن اور موثر ہو سکے گا۔ ان تمام منصوبوں کا بھرپور خیر مقدم کیا جانا چاہئے کیونکہ بلوچستان کے عوام طویل عرصے سے صحت سمیت دیگر بنیادی شعبوں میں سہولیات کی کمی کا سامنا کرتے آئے ہیں۔ تاہم یہ حقیقت بھی مدنظر رکھنی ہوگی کہ منصوبوں کا افتتاح اپنی جگہ اہم ہے، مگر ان کا تسلسل اور موثر عملدرآمد اس سے کہیں زیادہ ضروری ہے۔ بلوچستان کے مسائل کی نوعیت ایسی ہے کہ ان کا حل کسی ایک حکومت یا ایک جماعت کے بس کی بات نہیں۔ صوبے کی ترقی کے لئے وفاق، صوبائی حکومت، سیاسی جماعتوں، سول سوسائٹی اور دیگر تمام اسٹیک ہولڈرز کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ یہی وہ نقطہ ہے جس پر بلاول بھٹو زرداری نے بھی زور دیا کہ سب مل کر کام کریں، یہی وفاق کی اصل شکل ہے۔ درحقیقت بلوچستان کے مسائل کا حل باہمی اعتماد، ہم آہنگی اور مشترکہ حکمت عملی میں ہی پوشیدہ ہے۔ بلوچستان کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ماضی میں بھی صوبے کے مسائل کے حل کے لئے اہم اقدامات کئے آج جب بلوچستان میں صحت اور ترقی کے نئے منصوبوں کا آغاز ہو رہا ہے تو یہ امید پیدا ہوتی ہے کہ ماضی کی کوششوں کو مزید موثر انداز میں آگے بڑھایا جائے گا۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ماضی کی خامیوں سے سیکھا جائے اور نئے منصوبوں کو شفافیت، احتساب اور مستقل مزاجی کے ساتھ آگے بڑھایا جائے۔ بلوچستان کے عوام کو صرف وعدوں نہیں بلکہ عملی نتائج کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ مخلوط صوبائی حکومت کی کارکردگی کو بھی سراہا جانا چاہئے۔ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی سہولیات کی بہتری اور ادارہ جاتی اصلاحات کے حوالے سے جو اقدامات سامنے آئے ہیں، وہ اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ حکومت صوبے کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لئے سنجیدہ ہے اور بلاشبہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ مخلوط حکومت نمایاں کام کر رہی ہے ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کو تعلیم، روزگار، انفراسٹرکچر اور پانی جیسے دیگر شعبوں میں مزید بہت کام کرنا ہے ضروری ہے کہ ترقیاتی حکمت عملی کو جامع اور ہمہ جہت بنایا جائے تاکہ بلوچستان کے عوام کو زندگی کے ہر شعبے میں بہتری محسوس ہو۔ امید ہے کہ صحت کے شعبے کی بحالی و تنظیم نو اور مجموعی طور پر بلوچستان کے مسائل کے حل کے لئے وفاق، صوبائی حکومت اور تمام سیاسی جماعتیں مثبت اور تعمیری کردار ادا کریں گی۔ بلوچستان کے مسائل پیچیدہ ضرور ہیں مگر ناقابل حل نہیں۔ اگر نیت، حکمت عملی اور عملدرآمد میں تسلسل ہو تو یہ صوبہ ترقی اور خوشحالی کی نئی داستان رقم کر سکتا ہے سو سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے بلوچستان کے مسائل کے حل اور تیز رفتار ترقی کے لئے ہمہ جہت اور ہمہ گیر کام کیا جائے اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب تمام اسٹیک ہولڈرز ایک صفحے پر ہوں۔

CamScanner

وزیراعلیٰ بلوچستان سے مختلف سیاسی وسماجی شخصیات کی ملاقات!

گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مختلف سیاسی وسماجی شخصیات نے ملاقاتیں کیں جن میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال باہمی دلچسپی کے امور اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کرنے والوں میں نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ، سابق صوبائی وزراء نواب ایاز جوگیزئی اور عبدالرحیم زیارتوال جبکہ ملک غفار ناصر، ملک مرزا خان اور اقصیٰ میروانی شامل تھیں۔ ملاقاتوں کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں سیاسی ہم آہنگی، باہمی مشاورت اور مفاہمتی عمل کے فروغ پر یقین رکھتی ہے۔ تمام سیاسی وسماجی حلقوں کے ساتھ لے کر چلنا اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کاوشیں کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مختلف سیاسی وسماجی رہنماؤں کی ملاقات اور اس میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، باہمی دلچسپی کے امور اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کرنا اس بات کا غمازی کرتا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان صوبے کی ترقی و دیگر اقدامات کے لیے تمام سیاسی وسماجی حلقوں کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں جس کا اظہار انہوں نے ملاقات کے دوران کر دیا ہے۔ جو کہ بلاشبہ ایک اچھا اقدام اور صوبے اور اس کے عوام کے بہترین مفاد میں ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ صوبے اور اس کی عوام کے مفاد کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں وہ اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ اس سلسلے میں اپوزیشن سمیت تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لینے کے لیے کوششیں کرتے ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبے اور ان کے عوام کے مسائل کا حل ان کی اولین ترجیح ہے۔ اس سے پہلے آنیوالے وزراء اعلیٰ حکومتی اور اپوزیشن اراکین میں تمیز کرتے ہوئے اکثر اپوزیشن اراکین اسمبلی کا فنڈز روک دیتے تھے مگر موجودہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یہ تمیز ختم کر دی ہے کیونکہ ان کا موقف ہے کہ یہ صوبہ سب کا مشترکہ ہے اس لیے اس کی ترقی کے لیے سب کو ملکر کام کرنا چاہیئے اپوزیشن سے متعلق رکھنے والے اراکین بھی اپنے حلقوں کے منتخب نمائندے ہیں۔ اس لیے ان کو بھی اپنے حلقوں میں کام کرنے میں رکاوٹ نہیں ڈالنی چاہیئے۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبے کی تمام سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں کو اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہاتھ مضبوط کرنے چاہئیں ان سب کو صوبے کی ترقی اور اس کی عوام کے مسائل حل کرنے کی مشترکہ کوششیں کرنی چاہئیں جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily Balochistan News Quetta
Dated: 16 MAY 2026 Page No. 22

بلوچستان میں صحت کے نظام کو مزید بہتر اور فعال بنانے کی ضرورت

پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئر مین بلاول بھٹو زرداری نے جمعہ کے روز کوئٹہ میں اہم منصوبوں کا افتتاح کیا ہے اور بلوچستان کی تعمیر وترقی کے لئے دوٹوک اقدامات کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کی کوشش ہے کہ عوام کو مفت اور معیاری علاج کی سہولت فراہم کی جائے چیئر مین پیپلز پارٹی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ نے جن اہم منصوبوں کا افتتاح کیا ان میں ایئر ایمبولینس، ٹراما سینٹر کا باقاعدہ افتتاح سرفہرست ہے نئے قائم ہونے والے ٹراما سینٹر کو جدید طبی سہولیات سے آراستہ کیا گیا ہے، جس میں ایمرجنسی وارڈز، انتہائی نگہداشت یونٹس، جدید آپریشن تھیٹرز اور فوری تشخیصی سہولیات شامل ہیں۔ یہ مرکز خاص طور پر حادثات، قدرتی آفات، اور دیگر ہنگامی صورتحال میں زخمی مریضوں کو فوری اور معیاری علاج فراہم کرے گا صحت کے شعبے میں شروع ہونے والے تمام منصوبے قابل ستائش اور مستحسن ہیں ان اقدامات کا بھرپور خیر مقدم کیا جانا چاہئے کیونکہ یہ نہ صرف عملی پیش رفت ہیں بلکہ اس عزم کا اظہار بھی ہیں کہ بلوچستان کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ہمارے صوبے میں صحت کے مسائل کی نوعیت انتہائی پیچیدہ ہے۔ بلوچستان کے کئی اضلاع ایسے ہیں جہاں بنیادی صحت مراکز تک رسائی بھی ایک مشکل مرحلہ ہے۔ دور دراز علاقوں کے مریضوں کو علاج کے لئے سینکڑوں کلومیٹر کا سفر کرنا پڑتا ہے، جس کے نتیجے میں کئی قیمتی جانیں بروقت طبی امداد نہ ملنے کی وجہ سے ضائع ہو جاتی ہیں۔ یہی وہ پس منظر ہے جس میں حالیہ ترقیاتی منصوبوں کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے، مگر اس کے ساتھ یہ احساس بھی مضبوط ہوتا ہے کہ یہ سفر ابھی بہت طویل ہے اور اسے جاری رکھنے کے لئے مزید اقدامات ناگزیر ہیں۔ صحت کے نظام کی بہتری کے لئے صرف ہسپتالوں کی تعمیر کافی نہیں ہوتی بلکہ ایک مکمل نظام کی تشکیل ضروری ہوتی ہے۔ اس نظام میں بنیادی صحت مراکز، تحصیل اور ضلعی سطح کے ہسپتال، جدید طبی آلات، تربیت یافتہ ڈاکٹرز و پیرامیڈیکل اسٹاف، ادویات کی بروقت فراہمی اور موثر انتظامی ڈھانچہ شامل ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ان تمام پہلوؤں پر یکساں توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اگر ایک طرف بڑے منصوبے شروع ہو رہے ہیں تو دوسری جانب بنیادی سطح پر موجود کمزوریوں کو بھی دور کرنا ہوگا۔ یہ امر قابل تحسین ہے کہ چیئر مین پیپلز پارٹی نے صحت کے منصوبوں کو ترجیح دیتے ہوئے بلوچستان میں ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کا عزم ظاہر کیا۔ اس اقدام سے نہ صرف عوام میں امید پیدا ہوئی ہے بلکہ یہ پیغام بھی ملا ہے کہ بلوچستان کی ترقی قومی ترجیحات میں شامل ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کے اجراء سے یہ توقع پیدا ہوتی ہے کہ صوبے کے عوام کو بہتر [illegible]

معیار زندگی میں مثبت تبدیلی آئے گی۔ صحت کے شعبے میں ترقی کے لئے وفاق اور صوبے کے درمیان مضبوط تعاون ناگزیر ہے۔ بلوچستان کی مالی اور انتظامی ضروریات ایسی ہیں کہ انہیں پورا کرنے کے لئے وفاقی سطح پر مسلسل حمایت درکار ہے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ حالیہ اقدامات سے وفاق اور صوبے کے درمیان ہم آہنگی کی جھلک نظر آتی ہے۔ اگر یہ تعاون مستقل بنیادوں پر جاری رہا تو صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ صوبائی حکومت کی کارکردگی کا ذکر نہ کرنا ناانصافی ہوگی۔ صوبائی حکومت نے مختصر مدت میں ترقیاتی منصوبوں کے آغاز، ادارہ جاتی اصلاحات اور عوامی مسائل کے حل کے لئے جو اقدامات کئے ہیں وہ قابل ستائش ہیں۔ صحت کے شعبے میں جاری منصوبوں اور اصلاحات سے یہ واضح ہوتا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے سنجیدہ ہے۔ وزیر اعلیٰ کی قیادت میں ترقیاتی رفتار کو تیز کرنے اور مختلف محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کی کوششیں بلوچستان کے مستقبل کے لئے انتہائی اہم ہیں یہی وہ جذبہ ہے جسے برقرار رکھنے اور مزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کے عوام طویل عرصے سے بنیادی سہولیات کی فراہمی کے منتظر ہیں۔ صحت کے شعبے میں حالیہ پیش رفت نے امید کی ایک نئی کرن ضرور پیدا کی ہے، مگر عوام کی توقعات اس سے کہیں زیادہ ہیں۔ انہیں ایسے اقدامات درکار ہیں جو دیرپا ہوں، جو نظام کو مضبوط کریں اور جو ہر شہری تک صحت کی سہولت پہنچائیں۔ اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ صحت کے شعبے میں انسانی وسائل کی کمی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ صوبے میں ڈاکٹرز، نرسز اور دیگر طبی عملے کی تعداد بڑھانے کے لئے خصوصی اقدامات کی ضرورت ہے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ صحت کے منصوبوں میں شفافیت اور احتساب کو یقینی بنایا جائے۔ عوامی وسائل سے چلنے والے منصوبوں کی کامیابی اسی وقت ممکن ہے جب ان پر مکمل نگرانی ہو اور ان کے نتائج عوام کے سامنے آئیں۔ شفافیت نہ صرف منصوبوں کی کامیابی کو یقینی بناتی ہے بلکہ عوام کا اعتماد بھی بحال کرتی ہے۔ بلوچستان میں صحت کے شعبے کی بہتری کے لئے نجی شعبے اور غیر سرکاری تنظیموں کو بھی شامل کرنا چاہئے۔ مشترکہ کوششوں سے ہی بڑے مسائل کا حل ممکن ہوتا ہے۔ اگر حکومت، نجی ادارے اور سماجی تنظیمیں مل کر کام کریں تو صحت کے نظام کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ بہر حال بلوچستان میں صحت کے شعبے میں ہونے والی حالیہ پیش رفت ایک مثبت آغاز ہے، مگر یہ سفر ابھی جاری رہنا چاہئے۔ چیئر مین پیپلز پارٹی کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کے اجراء کا خیر مقدم کرتے ہوئے ہم اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ یہ سلسلہ نہ صرف آئندہ بھی جاری رہے گا [illegible]

بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال ایک بار پھر سوالات کی زد میں

بلوچستان کے علاقے مستونگ اور کھڈ کوچہ کے درمیان گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر سید منظور احمد اور ان کے ساتھیوں کا اغوا نہ صرف ایک افسوسناک اور تشویشناک واقعہ ہے بلکہ یہ صوبے میں تعلیم، امن و امان اور ریاستی رٹ کے حوالے سے کئی سنگین سوالات بھی کھڑے کرتا ہے۔ شاہراہ پر ناکہ بندی کر کے اعلیٰ تعلیمی شخصیات کو اغوا کر لینا اس بات کی علامت ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال اب بھی غیر یقینی اور کمزور دکھائی دیتی ہے، جہاں مسلح عناصر با آسانی کارروائیاں کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ تعلیمی ادارے کسی بھی معاشرے کی فکری بنیاد ہوتے ہیں اور اساتذہ و ماہرین قوم کے مستقبل کے معمار سمجھے جاتے ہیں۔ ایسے میں ایک جامعہ کے وائس چانسلر اور پرو وائس چانسلر کا اغوا صرف چند افراد کا اغوا نہیں بلکہ علم، تحقیق اور تعلیمی ماحول پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ بلوچستان پہلے ہی تعلیمی پسماندگی، وسائل کی کمی اور اساتذہ کے فقدان جیسے مسائل سے دوچار ہے۔ ایسے واقعات صوبے میں تعلیمی سرگرمیوں پر مزید منفی اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔ اس سے نہ صرف اساتذہ بلکہ طلبہ اور والدین میں بھی خوف و بے یقینی کی فضا جنم لیتی ہے۔ سب سے تشویشناک پہلو یہ ہے کہ قومی شاہراہوں پر ناکہ بندی کر کے مسلح افراد کی جانب سے لوگوں کو روکنا اور اغوا کر کے لے جانا قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ اگر اہم سرکاری شخصیات اور یونیورسٹی حکام بھی محفوظ نہیں تو عام شہری کے تحفظ کی ضمانت کیسے دی جا سکتی ہے؟ بلوچستان میں ماضی میں بھی اس نوعیت کے واقعات پیش آتے رہے ہیں، مگر بدقسمتی سے ان کے مستقل سدباب کے لیے مؤثر حکمت عملی سامنے نہیں آ سکی۔ حکومت اور سیکیورٹی اداروں کی ذمہ داری صرف سرچ آپریشن اور بیانات تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ انہیں یہ ثابت کرنا ہوگا کہ ریاست اپنے شہریوں کے تحفظ کی مکمل صلاحیت رکھتی ہے۔ اس واقعے کے بعد فوری، مؤثر اور نتیجہ خیز کارروائی ناگزیر ہے تاکہ مغوی افراد کی بحفاظت بازیابی یقینی بنائی جا سکے۔ تاخیر نہ صرف متاثرہ خاندانوں کی اذیت میں اضافہ کرے گی بلکہ تعلیمی حلقوں میں بے چینی اور خوف کو بھی مزید بڑھا دے گی۔ یہ امر بھی قابلِ غور ہے کہ بلوچستان میں ترقی، تعلیم اور استحکام کے دعوے اسی وقت حقیقت کا روپ دھار سکتے ہیں جب اساتذہ، ڈاکٹرز، انجینئرز اور دیگر ماہرین خود کو محفوظ محسوس کریں۔ اگر علمی شخصیات کو سفر کے دوران اغوا کیے جانے کا خطرہ لاحق رہے گا تو صوبے میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا مستقبل شدید متاثر ہوگا۔ حکومت کو چاہیے کہ یونیورسٹیوں، اساتذہ اور تعلیمی عملے کی سیکیورٹی کے لیے خصوصی اقدامات کرے اور شاہراہوں پر موثر نگرانی کا نظام قائم کیا جائے۔ اس سانحے نے ایک بار پھر واضح کر دیا ہے کہ بلوچستان میں صرف ترقیاتی منصوبے اور اعلانات کافی نہیں بلکہ پائیدار امن، مؤثر حکمرانی اور قانون کی بالادستی ناگزیر ہے۔ ریاست کو یہ پیغام دینا ہوگا کہ علم دشمن عناصر کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔

CamScanner

وڈھ کو ضلع کا درجہ دینا ناگزیر

قاضی عبدالحمید شیرزاد

سب ڈویژن وڈھ زیر یہ جھالاوان ضلع خضدار میں قلب جھالاان کی حیثیت رکھتا ہے اور وڈھ قبائلی اور سیاسی اعتبار سے کافی اہمیت کا حامل ہے۔ سب ڈویژن وڈھ میں بلوچ قبائل مینگل، زہری، بزنجو، لہڑی، ملازئی، اور دیگر ساجدی سمالانی کے افراد کی بود و باش ہے۔ لفظ وڈھ بلوچی زبان میں مستعمل ہے وڈھ درہ کو کہا جاتا ہے ارباب اقتدار خصوصاً صوبائی حکومت اور کابینہ سے گزارش ہے کہ وقت تقاضوں اور علاقہ کی ضروریات کے پیش نظر وڈھ اس کا متقاضی ہے کہ اسے ضلع کا درجہ دیا جائے۔ وڈھ اس وقت اعداد وشمار اور اندازے کے مطابق کم وبیش تین لاکھ نفوس پر مشتمل ہے اور رقبہ کے لحاظ سے تین سو کلو میٹر پر محیط ہے۔ صوبہ بلوچستان میں کم افراد پر مشتمل اور قلیل رقبہ پر محیط سب ڈویژنوں کو ضلع بنایا گیا ہے یہ خوش آئند اور مستحسن اقدام ہے مثلاً زیارت کا کل رقبہ 75 میل پر محیط ہے ہرنائی بارکھان، برشور، کائیرات، خانوزئی، ڈیرہ بگٹی میں ایک علیحدہ بیکڑ کے نام سے ضلع بنایا گیا ہے بلکہ کوہ سلیمان ڈویژن کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ پورا بلوچستان ہمیں دل و جان سے زیادہ عزیز ہے۔ سیاسی اعتبار سے وسعت نظری اور فراخ دلی کا مظاہرہ ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ بلاامتیاز اکیسویں صدی کے تقاضوں کو مدنظر رکھ کر خلق خدا کے احساسات و جذبات کا احترام لازمی ہے۔ ویسے بھی وڈھ تاریخی اعتبار سے اپنی مثال آپ دی ہے۔ علاقہ وڈھ میں قبائلی و سیاسی زعماء کو اپنے قلب میں جگہ ہے۔ سیاسی اعتبار سے سردار عطاء اللہ خان مینگل، مولانا محمد عثمان مینگل، مولانا محمد ہاشم مینگل، حاجی نیک محمد مینگل، مولانا غلام قادر قاسمی میراجی مینگل، مولانا فیض محمد سمالانی، مولانا نصیب اللہ مینگل، مہتمم جامعہ گرم پانی کراچی علی محمد مینگل، قبائلی اعتبار سے میر پسند خان ساکن سراجو شیخ مینگل معروف نامور جنگ کراد کے مالک نورا مینگل سردار نور دین مینگل موجودہ دور میں سردار اختر جان مینگل، محمد شفیق الرحمن مینگل، معزز کارکن عبدالرحمن سرخ پوش اور دیگر باوقار اشخاص قابل ذکر ہیں۔ وڈھ کی اہمیت کے پیش نظر اس کا مستحق ہے کہ وڈھ کو بلا تاخیر وسعت قلبی و نظری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے ضلع وڈھ کے نام ضلع کا درجہ دیا جائے واضح رہے کہ تمام سیاسی و قبائلی زعماء بشمول علماء کرام ان کی سیاسی وابستگی جو بھی ہو ہمارے لئے قابل صد عزت واحترام ہیں۔ نظریات وعقائد کے برعکس سب ہمارے لئے قابل احترام ہیں۔ سیاسی اختلاف سے بالاتر ہو کر ملک و وطن اور مفلوک الحال انسانوں سے فلاح و بہبود کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اس میں اگر جسٹس ریٹائرڈ عبدالقادر مینگل کا تذکرہ نہ کروں تو میرے لئے ناسپاس گزاری اور میری کم ظرفی ہوگی۔ انہوں نے اس طرف پر مجھے آمادہ کیا اور حوصلہ افزائی کی دوران وکالت میرے ہر دلعزیز دوست بھائی اور قدردان رہے مجھے امید ہے کہ جسٹس مینگل کا دست شفقت میرے سر پر سایہ فگن ہوا میں مزید وضاحت کروں کہ خواہ مخواہ کے لئے مخالفت برائے مخالفت درست عمل نہیں، تنقید برائے تعمیر ہونی چاہیے نہ کہ برائے تخریب۔ مینگل صاحب نے ہمیشہ میری تحریروں کو پڑھ کر عزت افزائی کی ہے۔ چونکہ وڈھ جھالاوان میں ایک اہمیت رکھتا ہے اس نظام پر جھالاوان (ضلع خضدار) کے دیگر سیاسی وقبائلی شخصیات کا تذکرہ لازمی ہے نواب خان محمد زہری، نواب نوروز خان زہری، سردار دودا خان صاحب، بابائے استمان میر غوث بخش بزنجو، سردار میر علم خان قمبرانی بزنجو، سردار عارف جان محمد حسنی، واضح رہے کہ زرک زئی قبیلہ کا ایک شخص یوسف علی خان زہری علی گڑھ مسلم یونیورسٹی انڈیا میں زیر تعلیم تھا ان ایام میں خان محراب خان کے دور میں انگریزوں سے نبرد آزمائی تھی یوسف علی خان کو بلایا گیا کہ اپنے بزرگوں کو سمجھائیے۔ وہ سلیمان جو زہری کے مقام پر شہید ہو گئے چونکہ زرکزئی اور نواب مگسی کی رشتہ داری تھی اسی یوسف خان زہری کا نام یوسف عزیز مگسی پر رکھا گیا واضح رہے کہ بلوچستان کے سب سے پہلے (علیگ) اپنے اسلاف اور محسنوں کو کبھی بھی نہیں بھولنا چاہیے۔ ان کے یاد کرنے اور ذکر کرنے یادداشت تازہ ہو جاتی ہے نئی نسل اور خصوصاً نوجوانوں کے لئے رہنمائی کے مترادف ہے۔ اپنی بساط کے مطابق ہم پر فرض ہے کہ اپنی ذمہ داریوں کو نبھائیں۔ اس عمل کو فرضیت کا درجہ دیں جیسے کہ نماز کو فرض جان کر اللہ کے حضور سربسجود ہوتے ہیں اور مخالفت کو ترک کر کے اتحاد و اتفاق کو فروغ دیں۔ قومیں اور اقوام بھوک سے نہیں مرتیں بلکہ بے اتفاقی سے اپنے مشترکہ مقصد کے حصول میں ناکام ہو جاتی ہیں امید ہے کہ ارباب اقتدار ان معروضات کو اولین فوقیت میں زیر عمل لائیں گے۔

بلوچستان میں صحت کے شعبے میں انقلاب بلاول بھٹو کا سرفراز بگٹی اور بخت کاکڑ کو خراج تحسین

بلوچستان... وہ سرزمین جہاں ماضی میں علاج کی سہولتیں خواب سمجھی جاتی تھیں، جہاں دور افتادہ علاقوں کے مریض اسپتال پہنچنے سے پہلے زندگی کی بازی ہار جاتے تھے، جہاں ایک ماں کی جان صرف اس لیے خطرے میں پڑ جاتی تھی کہ بروقت طبی سہولت میسر نہیں ہوتی تھی۔ مگر آج اسی بلوچستان میں امید کی نئی کرن روشن ہو رہی ہے۔ آج یہاں صحت کے شعبے میں وہ کام ہوتا دکھائی دے رہا ہے جس کی مثال ماضی میں کم ہی ملتی ہے۔

گزشتہ روز پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو کی آمد نے صوبے میں صحت کے شعبے کی اس نئی تاریخ کو مزید تقویت دی۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی وزیر صحت کی قیادت اور کاوشوں کو زبردست الفاظ میں سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں جو پیش رفت ہو رہی ہے، وہ نہ صرف قابل تعریف بلکہ پورے ملک کے لیے ایک مثال ہے۔

11 بڑے صحت منصوبوں کا افتتاح دراصل صرف چند ترقیاتی اسکیموں کا آغاز نہیں بلکہ بلوچستان میں ایک مکمل جدید ہیلتھ سسٹم کی بنیاد ہے۔ ٹراما سینٹر، ایئر ایمبولینس، بنیادی صحت مراکز کی بحالی، چائلڈ ایمرجنسی سروسز، ہیلتھ انشورنس، ڈیجیٹلائزیشن، ویکسینیشن سسٹم اور ٹی بی مراکز جیسے منصوبے واضح کرتے ہیں کہ محکمہ صحت بلوچستان اب روایتی انداز سے نکل کر جدید دور کے تقاضوں کے مطابق آگے بڑھ رہا ہے۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو صحت کی بنیادی سہولتوں کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور موجودہ صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود جس عزم کے ساتھ صحت کے شعبے میں کام کیا، وہ لائق تحسین ہے۔ انہوں نے خاص طور پر وزیراعلیٰ اور وزیر صحت کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبے بلوچستان کے عوام کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی لائیں گے۔

بلاول بھٹو زرداری نے ''پیپلز ایئر ایمبولینس'' کو ایک تاریخی منصوبہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان جیسے وسیع اور دشوار گزار صوبے میں فوری طبی رسائی ایک بڑا چیلنج تھا، مگر صوبائی حکومت نے جدید سوچ کے ساتھ اس مسئلے کا حل نکالا۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری وسائل کا دانشمندانہ استعمال کرتے ہوئے ایک موجودہ طیارے کو ایئر ایمبولینس میں تبدیل کرنا

تحریر:- خلیل احمد

ایک قابل تقلید اقدام ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے خطاب میں کہا کہ بلوچستان کے عوام دہائیوں سے بنیادی طبی سہولتوں سے محروم رہے، مگر اب حکومت نے فیصلہ کر لیا ہے کہ صحت کے شعبے کو جدید بنیادوں پر استوار کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صرف دعوے نہیں بلکہ عملی نتائج پر یقین رکھتی ہے، اور آج کے منصوبے اسی سوچ کا عملی ثبوت ہیں۔

اس پورے عمل میں اگر کسی شخصیت کا کردار نمایاں طور پر سامنے آیا ہے تو وہ صوبائی وزیر صحت ہیں، جنہوں نے محکمہ صحت کو فعال، متحرک اور جدید بنانے کے لیے مسلسل محنت کی۔ ان کی نگرانی میں محکمہ صحت نے نہ صرف اپنی کارکردگی بہتر بنائی بلکہ صوبے کے دیگر محکموں کے مقابلے میں سب سے نمایاں اور مؤثر محکمہ بن کر سامنے آیا۔

حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کے محکمہ صحت نے جس رفتار سے اصلاحات متعارف کرائی ہیں، اس نے سب کو حیران کر دیا ہے۔ مصنوعی ذہانت پر مبنی حاضری نظام، ہزاروں ملازمین کا ڈیجیٹل ریکارڈ، موبائل ویکسینیشن سروسز، 164 بنیادی صحت مراکز کی بحالی اور ضلعی سطح پر ٹی بی علاج مراکز کا قیام اس بات کا ثبوت ہیں کہ اب حکومت صرف شہروں تک محدود نہیں بلکہ دور دراز علاقوں تک بھی اپنی رسائی بڑھا رہی ہے۔

یہ تمام اقدامات اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ بلوچستان میں صحت کے شعبے کو اب محض ایک سرکاری محکمہ نہیں بلکہ عوامی خدمت کے سب سے بڑے مشن کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج محکمہ صحت بلوچستان نہ صرف صوبائی حکومت کی کارکردگی کا سب سے روشن چہرہ بن چکا ہے بلکہ دیگر محکموں کے لیے بھی ایک مثال بنتا جا رہا ہے۔

اگر یہی جذبہ، یہی رفتار اور یہی سنجیدگی برقرار رہی تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان صحت کے شعبے میں پورے ملک کے لیے رول ماڈل بن جائے گا۔ اور تب شاید تاریخ یہ لکھے گی کہ بلوچستان میں حقیقی تبدیلی کا آغاز انسان کی جان بچانے کے عزم سے ہوا تھا۔

CLIPPING
RECTORATE
RAL OF PUBLIC
ONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan News Quetta
Dated: 16 MAY 2026 Page No. 26

''ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی فلاحی، سماجی اور ترقیاتی خدمات''

نسیم الحق زاہدی

جنوبی بلوچستان میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے امن وامان کے قیام کے ساتھ ساتھ تعلیم، صحت، روزگار اور عوامی فلاح کے شعبوں میں جو قابل ستائش کردار ادا کیا ہے وہ ایک جامع تبدیلی کی بنیاد بن چکا ہے۔ آج جنوبی بلوچستان کے وہ علاقے جہاں کبھی سہولیات کا فقدان تھا، وہاں اب ترقی کی واضح جھلک نظر آ رہی ہے، اور یہ سب ایک مربوط فلاحی ویژن کا نتیجہ ہے جس میں آگاہی، عمل اور ترقی تینوں عناصر ایک ساتھ شامل ہیں۔ گذشتہ ماہ مئی 2026ء کے دوران ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی فلاحی سرگرمیوں کا مختصر جائزہ لیا جائے تو تربت میں منعقد ہونے والا منشیات کے نقصانات سے متعلق آگاہی سیمینار ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ جس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد، طلبہ، اساتذہ اور سماجی نمائندگان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس سیمینار میں مقررین نے منشیات کے جسمانی، نفسیاتی اور سماجی اثرات پر تفصیلی روشنی ڈالی اور اس بات پر زور دیا کہ نوجوان نسل کو اس ناسور سے بچانا صرف ایک ادارے کی نہیں بلکہ پورے معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ اسی طرح ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے زیر اہتمام گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج چکان میں منعقد ہونے والا ''بلوچستان میں امن وسلامتی ایک مشترکہ ذمہ داری'' کے عنوان سے سیمینار بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی تھا۔ جس میں یہ بات واضح کی گئی کہ امن کسی ایک فریق کی کوشش سے قائم نہیں رہ سکتا بلکہ اس کے لیے ریاست، اداروں اور عوام سب کو مل کر کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ ان سیمینارز نے نہ صرف شعور کو اجاگر کیا بلکہ نوجوانوں میں ایک مثبت سوچ کو بھی فروغ دیا۔ اب اگر ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی فلاحی تنظیم پرواز فاو?نڈیشن کے تحت کیے گئے اقدامات کا جائزہ لیا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یہ ادارہ براہ راست انسانی فلاح و بہبود اور سماجی ترقی پر کام کر رہا ہے۔ بارشوں اور قدرتی آفات سے متاثرہ علاقوں میں گھروں کی مرمت اور بحالی کا کام مکمل کیا گیا۔ یہ اقدام نہ صرف ایک تعمیراتی عمل تھا بلکہ ایک انسانی ہمدردی کی عملی مثال بھی تھا جس نے متاثرہ افراد کو دوبارہ زندگی کی طرف لوٹنے کا موقع دیا۔ پرواز فاو?نڈیشن کے تحت تربت میں ڈرگ ڈیٹاکسیفیکیشن سنٹر کی اپ گریڈیشن کے ذریعے منشیات کے عادی افراد کو طبی، نفسیاتی اور سماجی بحالی کی مزید بہتر سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ [illegible] کا مقصد صرف علاج نہیں بلکہ منشیات کے عادی افراد کو دوبارہ معاشرے کا فعال حصہ بنانا ہے۔ اس عمل نے نہ صرف انفرادی زندگیوں کو بہتر بنایا ہے بلکہ معاشرتی سطح پر بھی مثبت اثرات مرتب کیے ہیں اور منشیات کے خلاف شعور کو مضبوط کیا ہے۔ اسی طرح پرواز فاو?نڈیشن کے تحت تعلیمی اداروں کی بہتری پر بھی بھرپور توجہ دی گئی ہے۔ اسکولوں کی تزئین وآرائش اور جدید لیبز کا قیام اور تعلیمی ماحول کی بہتری نے طلبہ کے لیے ایک بہتر مستقبل کی بنیاد رکھی ہے۔ نوجوانوں کی ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے بھی اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ چھوٹے کاروبار کے لیے مالی معاونت فراہم کی گئی جس کے ذریعے نوجوانوں نے اپنے کاروبار شروع کیے اور خودکفیلی کی طرف قدم بڑھایا۔ اس سے نہ صرف بے روزگاری میں کمی آئی بلکہ مقامی معیشت بھی مضبوط ہوئی۔ کھیلوں اور سماجی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے بھی مختلف اقدامات کیے گئے ہیں۔ نوجوان کھلاڑیوں کو کھیلوں کا سامان مہیا کر کے انہیں مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے کے لیے مواقع فراہم کیے گئے۔ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت شروع کیے گئے وسیع منصوبوں کا بنیادی مقصد جنوبی بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا اور انہیں ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل کرنا ہے۔ اس کے تحت کیچ، پنجگور، خاران، واشک اور دشت سمیت مختلف علاقوں میں تعلیمی اداروں کی بحالی اور تزئین وآرائش کا وسیع سلسلہ شروع کیا گیا۔ پرانے اور غیر فعال اسکولوں کو دوبارہ فعال بنا کر تعلیمی ماحول کو سازگار بنایا گیا تاکہ طلبہ بہتر انداز میں تعلیم حاصل کر سکیں۔ اسی پروگرام کے تحت کئی اسکولوں میں سولر سسٹم کی تنصیب کی گئی تاکہ بجلی کی کمی کے باوجود تعلیمی سرگرمیاں بلاتعطل جاری رہ سکیں۔ یہ اقدامات تعلیمی معیار کو بہتر بنانے اور دور دراز علاقوں میں بھی تعلیم کو قابل رسائی بنانے کی طرف ایک اہم قدم ہیں۔ صحت کے شعبے میں بھی BSDI کے تحت نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔ دیہی مراکز صحت کی اپ گریڈیشن، بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی اور مختلف علاقوں میں طبی یونٹس کے قیام نے عوام کو علاج معالجے کی بہتر سہولیات فراہم کی ہیں۔ بلیدہ میں میڈیکل اینڈ ڈینٹل سنٹر کا قیام اس سلسلے کی ایک اہم مثال ہے جہاں او پی ڈی، لیبارٹری، ڈینٹل اور دیگر طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مریضوں کے لیے ریفرل سسٹم کو بھی بہتر بنایا گیا ہے تاکہ پیچیدہ کیسز کو بروقت بڑے ہسپتالوں تک منتقل کیا جا سکے۔ صاف پانی کی فراہمی کے منصوبے بھی BSDI کا ایک اہم حصہ ہیں۔ مختلف علاقوں میں آر او پلانٹس نصب کیے گئے ہیں جو روزانہ ہزاروں لیٹر صاف پانی فراہم کر رہے ہیں۔ کنڈان، کلاگ، آسیہ آباد تمپ اور دیگر علاقوں میں واٹر سپلائی اسکیموں کی تکمیل نے عوام کی ایک بنیادی ضرورت کو پورا کیا ہے۔ صاف پانی کی دستیابی نے نہ صرف بیماریوں میں کمی پیدا کی ہے بلکہ معیار زندگی میں بھی واضح بہتری لائی ہے۔ یہ منصوبے اس بات کا ثبوت ہیں کہ بنیادی انسانی ضروریات کو پورا کرنا ترقی کا پہلا قدم ہے۔ مجموعی طور پر اگر دیکھا جائے تو ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن اور بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو کے تحت کیے گئے یہ تمام اقدامات ایک بڑے، مربوط اور پائیدار ترقیاتی ویژن کی عکاسی کرتے ہیں۔ ایک طرف بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت اور پانی کے منصوبے ہیں جبکہ دوسری طرف انسانی فلاح، بحالی، روزگار اور سماجی ترقی ہے، جس نے جنوبی بلوچستان کو ایک ایسے سفر پر گامزن کیا ہے جہاں امن کے ساتھ ساتھ ترقی، شعور اور خوشحالی بھی واضح طور پر نظر آ رہی ہے۔ آج جنوبی بلوچستان، ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی قربانیوں اور مسلسل کوششوں کی بدولت ماضی کی پسماندگی سے نکل ترقی کی راہوں پر گامزن ہو چکا ہے۔